روزنامہ
1913ء سے جاری شدہ
FR-10
الفضل
The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org
جمعہ 19 دسمبر 2014ء 26 صفر 1436 ہجری 19 فتح 1393 ہش جلد 64-99 نمبر 287

قتل و غارت اور فساد نہ کرو

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:-

اس جان کو ناحق قتل نہ کرو جسے اللہ نے حرمت بخشی ہو اور جو مظلوم ہونے کی حالت میں قتل کیا جائے تو ہم نے اس کے ولی کو (بدلے کا) قوی حق عطا کیا ہے۔ پس وہ قتل کے معاملہ میں زیادتی نہ کرے۔ یقیناً وہ تائید یافتہ ہے۔ (بنی اسرائیل:34)

حضور انور کا اختتامی خطاب

جلسہ سالانہ قادیان 2014ء

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز 28 دسمبر 2014ء کو بیت الفتوح لندن سے جلسہ سالانہ قادیان کے آخری دن اختتامی خطاب ارشاد فرمائیں گے۔ حضور انور کا خطاب ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر پاکستانی وقت کے مطابق سہ پہر 3:30 بجے براہ راست نشر کیا جائے گا۔ احباب اس بابرکت خطاب سے بھرپور استفادہ کریں اور دوسروں کو سننے کی تلقین فرمائیں۔

وقف زندگی کا اجر

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک زمانہ پر نظر کر کے دیکھیں تو ان کو معلوم ہو کہ کس طرح (دین حق) کی زندگی کیلئے اپنی زندگیاں وقف کی جاتی تھیں۔
یاد رکھو کہ یہ خسارہ کا سودا نہیں ہے، بلکہ بے قیاس نفع کا سودا ہے۔ کاش (۔) کو معلوم ہوتا اور اس تجارت کے مفاد اور منافع پر ان کو اطلاع ملتی جو خدا کے لئے اس کے دین کی خاطر اپنی زندگی وقف کرتا ہے۔ کیا وہ اپنی زندگی کھوتا ہے؟ ہرگز نہیں۔ فلہ اجرہ ......(البقرہ:113) اس للّٰہی وقف کا اجر ان کا رب دینے والا ہے یہ وقف ہر قسم کے ہموم وغموم سے نجات اور رہائی بخشنے والا ہے۔
(ملفوظات جلد اول صفحہ 369)

واقفین نو اور دیگر مخلص نوجوان لبیک کہتے ہوئے اپنے آپ کو جامعہ احمدیہ میں داخلہ کیلئے تیار کریں۔ امسال داخلے حسب معمول میٹرک اور ایف اے کے امتحانات کے بعد ہوں گے۔
(مرسلہ: وکیل التعلیم تحریک جدید ربوہ)

پریس ریلیز

پشاور میں المناک واقعہ پر جماعت کا شدید اظہار افسوس اور مذمت

رسمی مذمتی بیانات سے آگے بڑھ کر عملی اقدامات کی ضرورت ہے۔

مصیبت کی اس گھڑی میں جماعت احمدیہ ہم وطنوں کے دکھ میں شریک ہے: ترجمان جماعت احمدیہ

مرسلہ: نظارت امور عامہ پاکستان ربوہ

(پ ر۔ ربوہ) جماعت احمدیہ پاکستان کے ترجمان مکرم سلیم الدین صاحب ناظر امور عامہ نے 16 دسمبر 2014ء کو آرمی پبلک سکول پشاور پر سفاک دہشت گردوں کے حملہ کے نتیجہ میں معصوم بچوں کے قتل عام پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے پاس اس غم کی ترجمانی کے لئے الفاظ نہیں ہیں۔ آج ارباب اختیار کو رسمی مذمتی بیانات سے آگے بڑھ کر عملی قدم اٹھانے کی ضرورت ہے۔ وہ انتہا پسند عناصر جو دین کے مقدس نام پر پاکستان میں قتل وغارت کا بازار گرم کئے ہوئے ہیں وہ پاکستان کے حقیقی دشمن ہیں۔ ان سے بھی بڑے مجرم ان کے سرپرست اور وہ نام نہاد رہنما ہیں جو ان وحشیانہ کارروائیوں کے جواز تراشتے ہیں۔ افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ پاکستان کے گلی کوچوں میں انتہا پسند مذہبی عناصر کو مذموم مقاصد کے لئے کھلی چھوٹ دی گئی ہے کہ جب چاہیں، جہاں چاہیں معصوم انسانوں کے قتل کے فتوے جاری کریں اور اس نوعیت کے فتووں پر عمل درآمد کے لئے عامۃ الناس کو انگیخت کریں۔ قانون نافذ کرنے والے اداروں کی اس ضمن میں بے حسی نے آج پاکستان کے طول وعرض میں سفاک دہشت گردوں کو خون کی ہولی کھیلنے کا موقع فراہم کر رکھا ہے۔ ترجمان نے کہا کہ وہ جماعت احمدیہ پاکستان کی طرف سے متاثرہ ہم وطنوں کے ساتھ دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے حضور دعا گو ہیں کہ لواحقین کو صبر جمیل دے اور زخمیوں کو شفائے کاملہ وعاجلہ عطاء کرے۔

مکرم اویس احمد نصیر صاحب

عربی زبان۔ ام الالسنہ

فطرت کی زبان

دنیا میں اگر دیکھا جائے کہ ایک طالبعلم کیمبرج یا آکسفورڈ یا کسی اعلیٰ یونیورسٹی میں تعلیم حاصل کر رہا ہے تو جب یہ بات لوگوں کے سامنے آتی ہے کہ اس کا معلم ایک عظیم یونیورسٹی ہے تو ذہن اس طرف جاتا ہے کہ یہ بہت لائق طالبعلم ہے، اسی وجہ سے تو اسے یہ اعزاز حاصل ہے کہ وہ اس یونیورسٹی میں تعلیم حاصل کر رہا ہے۔ اسی طرح ذرا سوچیں۔ وہ طالبعلم جس کا معلم خدا ہے اور وہ زبان جس کا معلم خدا ہے تو اس کی کیا شان ہوگی۔ عربی زبان کی بہت بڑی خصوصیت یہ ہے کہ اس کا معلم خدا ہے۔

جامع زبان

دنیا کی مختلف زبانوں میں خدا کا پیغام آیا لیکن اس کا آخری پیام اور آخری ہدایت نامہ اور جامع ترین صحیفہ یعنی قرآن کریم عربی زبان میں نازل ہوا۔ زبانیں اگرچہ بے شمار تھیں لیکن اس قوانین خداوندی کے آخری مجموعہ کے لئے عربی زبان کو اختیار کیا گیا اور اس جیسی خصوصیات اور فضائل دوسری زبانوں میں نہ تھیں۔ گویا کہ عربی زبان دیگر زبانوں کے درمیان لشکری زبان کی حیثیت رکھتی ہے۔ اس لشکر عظیم میں دنیا کی اکثر زبانوں نے پناہ لی ہوئی ہے اور عربی زبان ایک جرنیل کا کردار ادا کرتی ہے جو تمام زبانوں کو command کرتی ہے۔ سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود نے عربی زبان کی لامتناہی وسعت کی وجہ سے ہی اسے ام الالسنہ (تمام زبانوں کی ماں) قرار دیا ہے۔

عربی زبان کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ یہ قواعد و ضوابط کی پابند ہے اور اس زبان کے قوانین و دفعات، صرف ونحو میں جمع ہیں۔ عربی زبان کے قواعد کی خلاف ورزی پر بہت سخت سزا کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ مثلاً اگر جزاکم اللہ (ز کی فتح کے ساتھ) کہا جائے تو اس کا مطلب ہوگا کہ اللہ تجھے جزا دے اور اگر جزّاکم اللہ (ز کی تشدید کے ساتھ) کہا جائے تو اس کا مطلب ہوگا کہ اللہ تجھے تباہ کرے۔ اسی طرح عربی جاننے والے عربی کے قواعد وضوابط کی اہمیت سے خوب واقف ہوتے ہیں۔

مختصر گوئی

عربی زبان کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ ایک انسان قلیل کلمات میں اپنا ما فی الضمیر احسن رنگ میں ادا کر دیتا ہے اور کسی زبان سے عربی میں ترجمہ کیا جائے تو عربی کا کالم چھوٹا ہوگا۔ بلکہ اس سے بڑھ کر ایک لفظ میں ہی ایک جملہ کا مفہوم ادا ہو جاتا ہے۔ مثلاً اعرق وہ عراق گیا، ایمن (وہ یمن گیا)

حضرت اقدس مسیح موعود اس خصوصیت کو بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

یہی طریق زبان عربی کے عادات میں سے ہے یعنی یہ زبان کبھی الف لام تعریف سے وہ کام نکالتی ہے جس میں دوسری زبانیں چند لفظوں کی محتاج ہوتی ہیں اور کبھی صرف تنوین سے ایسا کام لیتی ہے جو دوسری زبانیں طوالنی فقروں سے بھی پورا نہیں کر سکتیں۔ ایسا ہی زیر زبر پیش بھی الفاظ کا ایسا کام دے جاتے ہیں کہ ممکن نہیں کہ کوئی دوسری زبان بغیر چند فضول فقروں کے ان کا مقابلہ کر سکے۔

(منن الرحمان۔ روحانی خزائن جلد 9 ص 133)

عربی کے مفردات کا نظام کامل ہے

عربی زبان کی ایک خصوصیت یہ کہ ہر معنی کے ادا کرنے کے لئے متعدد الفاظ موجود ہوتے ہیں۔ مثلاً شہد کے لئے 80، سانپ کے لئے 200، اونٹ اور تلوار کے لئے تقریباً 1000۔ عبدالرحمان ہمدانی متوفی 320، نے اس موضوع پر (الالفاظ الکتابیة) کے نام سے ایک کتاب لکھی ہے۔

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

عربی کے مفردات کا نظام کامل ہے یعنی انسانی ضرورتوں کو وہ مفردات پوری مدد دیتے ہیں۔ دوسرے لغات اس سے بے بہرہ ہیں۔

(منن الرحمان ص 137)

عربی زبان میں تدریج اور وجہ تسمیہ پائی جاتی ہے۔

عربی زبان کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ ایک چیز کے جتنے مدارج ہیں اس کے الگ الگ نام ہیں۔ مثلاً صبح سے شام اور شام سے صبح تک تمام مدارج کے الگ نام ہیں۔ مثلاً اردو میں ہم کہتے ہیں کہ صبح، دوپہر، شام، دن رات، یا ایک دو اور الفاظ ہوں گے مگر عربی میں صبح سے شام اور شام سے صبح تک کا مرحلہ اس طرح طے ہوتا ہے۔

(صباح، بکور، غداة، ضحیٰ، اشراق، زوال، ہاجرة، ظهيرة، رواح، اصیل، مساء، عصر، طفل، عشیئہ، شفق، عشاء، عتمة، سحرة، فلنس، بلجة، تنویر، صبح)

اور اس کے ساتھ ساتھ عربی زبان اس کی وجہ تسمیہ بھی بیان کرتی ہے۔

اسی خصوصیت کو حضرت مسیح موعود نے اپنی کتاب منن الرحمان ص 244 تا 247 میں بیان فرمایا ہے۔ چنانچہ ماں کے رحم سے لے کر بچہ کی وفات تک کے مراحل کے اسماء کا ذکر فرمایا اور ان کی وجہ تسمیہ بیان فرمائی۔

حضرت خلیفة المسیح الثانی نے فرمایا:

عربی زبان کو خدا تعالیٰ نے یہ خصوصیت دی ہے کہ اس کے تمام الفاظ اپنے اندر معنی رکھتے ہیں باقی دنیا کی کسی زبان کو یہ خصوصیت حاصل نہیں ہے۔

(انوار العلوم جلد 5 ص 54)

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں۔

میری دانست میں عربی زبان کا ایک پورا فاضل تین ماہ میں عبرانی زبان میں ایک کافی استعداد حاصل کر سکتا ہے۔

(البلاغ۔ روحانی خزائن جلد 13 ص 372)

عیسائی حملوں کے لئے ضرب عضب

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

جو عیسائی حملوں کی مدافعت کے لئے میدان میں آتا ہے اس کو یاد رکھنا چاہیے کہ ایک بڑا حربہ اور نہایت ضروری حربہ جو ہر وقت اس کے ہاتھ میں ہونا چاہیے علم عربی زبان ہے۔

(البلاغ۔ روحانی خزائن جلد 13 ص 372)

عربی زبان کا بہت بڑا فلسفہ

حضرت خلیفة المسیح الثانی فرماتے ہیں۔

عربی زبان اپنے اندر بہت بڑا فلسفہ رکھتی ہے اور یہ فلسفہ کسی اور زبان میں نہیں پایا جاتا۔ مثلاً دوسری زبانوں میں الفاظ زبان کی اصل ہیں لیکن عربی زبان میں الفاظ نہیں بلکہ حروف زبان کی اصل ہیں۔

شرب عربی زبان میں پینے کو کہتے ہیں مگر یہ معنی شرب کے نہیں بلکہ ش رب کے ہیں۔ چنانچہ اس کا ثبوت یہ ہے کہ ش رب کسی ترتیب سے عربی میں آجاویں ان کے مرکزی معنی قائم رہیں گے۔ خواہ ش رب ہو خواہ ش ب ر ہو خواہ رب ش ہو۔ غرض ہر حالت میں مرکزی معنی قائم رہیں گے۔ گویا عربی زبان میں حروف ترتیب حروف اور حرکات حروف کے مجموعہ سے لفظ کے معانی پیدا ہوتے ہیں۔

(انوار العلوم 19 ص 7)

اشتراک

عربی زبان کی بہت بڑی خوبی ہے کہ ایک لفظ کو متعدد معنوں میں استعمال کیا جا سکتا ہے اور یہی اشتراک کا مفہوم ہے۔

حریری کی کتاب (مقامات) میں اس کی متعدد مثالیں ملتی ہیں۔ جیسے عین کے متعدد معنی ہیں مثلاً آنکھ، جاسوس، سونا، نفس الشی وغیرہ۔

اضداد

عربی زبان کا یہ طریق بھی عربی زبان کی خوبی ظاہر کرتا ہے۔ یعنی ایک ہی لفظ کے دو متضاد معنی ہونا۔

مثلاً مولیٰ (آقا، غلام) صارخ (فریاد خواہ، فریاد رس)۔ ایسے الفاظ فقہ اللغة لابن الفارس المز ہرللسیوطی میں بکثرت ملتے ہیں۔

ابواب

عربی زبان کی ایک بہت بڑی خصوصیت (ابواب) ہے۔ اصلی مادہ میں ایک دو حرف کی زیادتی سے ایک نیا باب بن جاتا ہے اور مختلف معنی پیدا ہو جاتے ہیں۔ مثلاً لفظ کبر مختلف بابوں سے درج ذیل شکلوں میں نمودار ہوگا۔

کبر، اکبار، استکبار، تکبر، تکبیر، مکابرة۔

اس وسعت سے دنیا کی اور زبانیں محروم ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ ہر باب کی خاصیتیں ہیں۔ مثلاً اِفعال کی یہ خاصیت ہے کہ فعل لازم کو متعدی میں بدل دیتا ہے اور جب کوئی مصدر استفعال سے استعمال کیا جائے تو اس میں طلب کے معنی پیدا ہو جاتے ہیں۔ مثلاً ایاک نعبد و ایاک نستعین۔ نستعین باب استفعال سے ہے اور اس میں طلب کا معنی ہے۔

صلات

صلات سے بھی عربی زبان میں کافی وسعت پیدا ہوگئی ہے۔ صلات سے مراد وہ حروف ہیں جو افعال کو اسماء سے ربط دیتے ہیں۔ اس خصوصیت میں عربی کے ساتھ کچھ اور زبانیں بھی شامل ہیں۔

مثلاً انگریزی میں on the table, over the table, in the table, اس مثال میں table کے ساتھ صلہ استعمال ہوا ہے اور نئے معنی پیدا ہو جاتے ہیں۔ اسی طرح عربی کی ایک مثال پیش ہے۔

ضربتہ (میں نے اس کو مارا) ضربت لہ (میں نے اس سے کہاوت بیان کی) ضربت عنہ (میں نے اس سے منہ پھیر لیا) ضربت فی الارض (میں نے زمین میں سفر کیا)۔

خلاصہ کلام

اللہ تعالیٰ نے عربی زبان کو بے شمار خوبیوں سے نوازا ہے۔ یہ فطری زبان کسی دوسری زبان کے آگے دست سوال دراز نہیں کرتی۔ تمام زبانوں کی اپنی اپنی ذاتی خصوصیات ہیں مگر ان کا جنکشن عربی زبان ہے جہاں تمام خوبیاں اکٹھی ہو جاتی ہیں۔ اسی لئے اس کو ام الالسنہ کہا جاتا ہے۔

☆............☆............☆

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

مکرم فیض احمد گجراتی صاحب

1962ء میں لکھا گیا ایک مضمون

پردہ۔فطرت کے آئینے میں!

رنگا رنگ مٹھائیوں کے بڑے بڑے تھال نہایت قرینے کے ساتھ اپنے سامنے اور اردگرد رکھے، حلوائی ایک چوکی پر آلتی پالتی مارے بیٹھا تھا۔ایک لمبا سا مورچھل اس کے ہاتھ میں تھا۔ جسے وہ کبھی کبھی غیر شعوری طور پر یوں ہلاتا تھا کہ وہ سارے تھالوں کے اوپر سے ایک سرے سے دوسرے سرے تک گھوم جاتا تھا۔ میں نے اس سے پوچھا۔ ’’آپ نے یہ جالی مٹھائیوں پر کیوں ڈال رکھی ہے؟ کیا اس سے آپ کی ان دیدہ زیب اور دامنگیر مٹھائیوں کی خوش منظری اور باصرہ نوازی میں فرق نہیں پڑتا؟ اس نے کہا فرق تو ضرور پڑتا ہے اور ان کی خوشنمائی پر ایک پردہ پڑ جانے سے راہ گیروں کی نگاہوں اور قدموں اور جیبوں کے لئے ان کی کشش کم ہوجاتی ہے۔لیکن انہیں مکھیوں کی یورش اور گرد و غبار سے بچانے کے لئے جالی ڈالنا بہت ضروری ہے۔ ورنہ مٹھائیاں داغدار ہوجاتی ہیں۔ میں نے کہا جب مٹھائیوں کو جالی سے ڈھک دینے سے یہ غرض پوری ہوجاتی ہے تو پھر آپ بار بار مورچھل کیوں ہلا رہے ہیں؟ وہ مسکرایا اور کہنے لگا یہ تو درست ہے لیکن بات دراصل یہ ہے کہ محض جالی سے یہ مقصد پورا نہیں ہوتا۔ کیونکہ مکھیاں جالی کے اوپر بیٹھ جاتی اور گند پھیلاتی ہیں اور میرے اطمینان قلبی کو ٹھیس لگتی ہے!‘‘

مٹھائی کی حفاظت کے لئے جالی ضروری ہے اور جالی کے باوجود مورچھل ضروری ہے اور مکھیاں بہرحال مکھیاں ہیں۔ میں اس مسئلہ پر غور کرتا آگے بڑھ گیا۔

مجھے کچھ بادام خریدنا تھے۔ ڈرائی فروٹ کی ایک دکان سے میں نے بادام خریدے اور ہینڈ بیگ میں ڈال کر فٹ پاتھ پر ہولیا۔ بادام مجھے بہت مرغوب ہیں۔ بازار میں چلتے چلتے کچھ کھانے کی تہذیب اور بدتہذیبی کو نظر انداز کرتے ہوئے میں نے تھیلے میں ہاتھ ڈال کر ایک بادام نکالا، دانتوں میں دبا کر اسے توڑا اور مغز منہ میں ڈال لیا۔مغز کتنا خوش ذائقہ تھا اور کتنی لطافت تھی اس میں جب وہ میرے کام و دہن کو لطف و سرور بخشتا حلق سے نیچے اتر رہا تھا۔ چھلکا ابھی تک میرے ہاتھ میں تھا۔ وہ کتنا سخت اور کتنا دبیز تھا۔ میں نے اپنے تحت الشعور سے سوال کیا کہ ’’اس لطیف اور ملذّ ذ مغز کے اوپر یہ چھلکا کیوں تھا؟‘‘ فطرت نے میرے دماغ کے جھروکے میں سے جھانکتے ہوئے کہا۔ ’’یہ میرا تقاضا تھا اور تم یاد رکھو! ہر لطافت ایک دبیز چھلکا چاہتی ہے!‘‘

آگے تازہ فروٹ کی دکان تھی۔ کیلے، سنگترے، مالٹے، ناشپاتی اور موسم بے موسم کے پھل بڑے بڑے ٹوکروں میں تہہ در تہہ اور قطار اندر قطار رکھے تھے۔ بادام کھانے کے بعد سے مجھے ان چیزوں کی قدرتی ساخت سے دلچسپی پیدا ہوگئی تھی۔ مغز اور چھلکا میرے لئے بطور خاص وجہ کشش اور موجب تحقیق تھے۔ دکاندار نے کچھ تربوز کاٹ کر رکھے ہوئے تھے۔ جن کا سرخ، عنابی اور گلگونی رنگ بے حد نظر نواز تھا اور یوں معلوم ہوتا تھا کہ قاشوں میں سے رنگ بس چھلکا ہی چاہتا ہے۔ بے اختیار قدم ادھر کو اٹھ گئے۔ چند قاشیں خریدیں اور مزا لے لے کر کھائیں اور قاشوں کے موٹے موٹے چھلکے ایک طرف پھینک دیئے۔ موٹے موٹے چھلکے جو تربوز کے اس سرخ، عنابی، گلگونی اور شیریں اور نظر انداز گودے کے محافظ تھے۔

پاس ہی خربوزوں کا ایک ڈھیر لگا ہوا تھا۔ ایک گاہک آیا اس نے چند خربوزے چھانٹ چن کر تلوائے اور تسلی کے لئے ایک خربوزے کو چھری سے کاٹا۔ وہ ’’کانا‘‘ نکلا۔ اس میں سفید رنگ کے چھوٹے چھوٹے کیڑے کلبلا رہے تھے۔ گاہک نے خربوزے لینے سے انکار کردیا۔ میں نے یونہی سوال کیا۔ ’’یہ کیوں؟‘‘ اس نے کہا ’’ان میں کیڑے ہیں؟‘‘ میں نے پوچھا ’’کیڑے کیسے پڑ گئے اس میں؟‘‘ اس نے کہا ’’اس طرف کا چھلکا نرم ہوگا۔ کیڑے سیندھ لگا کر اندر گھس گئے۔‘‘ میں نے ذوق تجسس سے اس کٹے ہوئے کرم خوردہ خربوزے کا ٹکڑا اٹھایا۔ اف! بے شمار کیڑے تھے جو ایک دوسرے پر گرے پڑے تھے اور ایک مسلسل بے چینی کے ساتھ مصروف حرکت تھے میں نے خربوزے کے بیرونی حصے کا جائزہ لیا۔ کوئی سوراخ نظر نہ آیا۔ کوئی سیندھ نہ تھی جس میں سے کیڑوں کے اندر گھسنے کا سراغ ملتا۔ بس وہی اس گاہک والی بات ہی قرین عقل معلوم ہوئی کہ ایک طرف کا چھلکا ذرا نرم تھا اور کیڑوں کو اندر گھسنے کا موقعہ مل گیا!

یہاں پھر وہی سوال میرے سامنے تھا۔ یعنی نرم چھلکا اور کیڑے اور میں سوچنے لگا کہ اگر یہ نرم چھلکا بھی نہ ہوتا تو؟ پھر شاید اس خربوزے کا وجود ہی ختم ہوجاتا اور آج، نہ یہ اس خربوزوں کے ڈھیر میں موجود ہوتا اور نہ یہ تجربے کا باعث ہوتا۔

مجھے کچھ متجسس اور خیالات کی بھول بھلیوں میں گم پا کر دکاندار نے مخاطب کیا اور کہا ’’قدرتی بات ہے کہ کیڑے جب بھی پڑتے ہی نہایت میٹھے خربوزوں میں پڑتے ہیں۔‘‘

میں ایک جنرل مرچنٹ کی دکان پر پہنچا۔ بڑی بھیڑ تھی۔ کاؤنٹر تک پہنچنے کا رستہ بھی نہ تھا۔ جی چاہا آگے بڑھ جاؤں۔ مجھے صرف میکلینس کی ایک ٹیوب خریدنا تھی۔ لیکن اس بھیڑ میں ایک زندگی نظر آئی۔ ایک تحرک معلوم ہوا اور کیف محسوس ہوا۔ میں اس بھیڑ کے کم ہونے کا انتظار کرنے لگا۔ گاہک اپنی اپنی پسند اور ضرورت کی چیزیں خرید کر کھسکتے جارہے تھے۔ بھیڑ کم ہوئی۔ اب میں سارے گاہکوں کو، ان کی پسندیدہ اشیاء کو اور جنرل مرچنٹ کو دیکھ سکتا تھا۔ جس کا دماغ، زبان، ہاتھ اور پاؤں مشینی کل پرزوں کی طرح مسلسل مصروف حرکت تھے۔ اس نے ایک گاہک کو ٹاٹ کا بڑا سا تھیلا دیا۔ میں نے تھیلے کو دیکھا۔ یونہی سا تھا۔ گاہک نے سات آنے دیئے اور دکاندار انہیں سیف میں پھینک کر دکان کے اندرونی حصے میں چلا گیا۔ تھوڑی دیر میں وہ ایک چھوٹی سی چیز نہایت خوشنما لفافے میں ملفوف کرکے لایا اور گاہک کو تھما دی بڑا خوبصورت، رنگدار اور دیدہ زیب پیکنگ تھا وہ۔ لیکن وہ چیز کیا تھی؟ میں نہ دیکھ سکا۔ گاہک نے اتنی چھوٹی سی چیز کے پانچ روپے دیئے اور چلا گیا۔ میں مجسم استفہام بن کر سوچنے لگا۔ کوئی قیمتی چیز ہوگی۔ جو اتنے جمیل لفافے میں لپیٹ کر دی گئی ہے۔ میں نے اپنی ضرورت کی چیز خریدی اور یہ سوچتے سوچتے آگے بڑھ گیا کہ تھیلا ٹاٹ کا تھیلا بے وقعت اور بے پردہ اور وہ نازک چھوٹی سی چیز مگر خدا جانے کیا چیز؟ باوقعت اور رنگین وخوشنما پردوں میں ملفوف! ہوگی کوئی قیمتی چیز!!

مجھے ایک کتاب خریدنا تھی۔ میں کتب فروش کی دکان پر پہنچا۔ مطلوبہ کتاب اور اس کی قیمت دریافت کی۔ جو کتب فروش نے میرے زعم اور امید سے زیادہ بتائی۔ میں خریدنے سے انکار کرکے مڑنے لگا تو کتب فروش نے لیکچر دینا شروع کردیا۔ جس کا مطلب یہ تھا کہ میں کتاب خرید لوں۔ لیکن اس کے لیکچر کے ہر فقرے کی تان یہاں آکر ٹوٹتی تھی کہ ’’دیکھئے نا! کتنا اچھا گرد پوش لگایا گیا ہے۔‘‘ گرد پوش بلاشبہ عمدہ تھا۔ سہ رنگا اور خوشنما جس سے کتاب کو چار چاند لگ گئے تھے۔ چنانچہ میری جیب میں پیسے حرکت کرنے لگے اور میں نے کتاب خرید لی۔ گرد پوش! اصل کتاب کی حفاظت کرنے والا گرد پوش۔ کتاب کو رگڑ اور گرد و غبار سے بچانے والا گرد پوش۔ واقعی گرد پوش سے کتاب کی وقعت۔ دیدہ زیبی اور عمر بڑھ جاتی ہے۔ گرد پوش چھلکے کا قائم مقام۔

میں نے کتابوں کی فہرست طلب کی۔ فہرست مل گئی اور میں اسے پڑھنے لگا۔ ہر کتاب کی تین قیمتیں درج تھیں۔ مثلاً غیر مجلد ایک روپیہ، مجلد سوا روپیہ اور مجلد مع گرد پوش ڈیڑھ روپیہ!

غیر مجلد!

مجلد!

مجلد مع گرد پوش!

اب گاڑی کا وقت ہو چلا تھا۔ میں سٹیشن پر پہنچا اور ٹکٹ لینے کے لئے ٹکٹ کی کھڑکی پر جا کھڑا ہوا۔ کچھ عورتیں بھی کھڑکی کے سامنے قطار میں کھڑی تھیں اور حسب عادت شور مچا رہی تھیں۔ بکنگ کلرک نے کھڑکی میں جھک کر کہا ’’یہ صرف مردوں کی کھڑکی ہے عورتوں کی کھڑکی ادھر بائیں ہاتھ کو ہے۔‘‘ میں نے کہا بابوجی ان میں تو پردے اور علیحدگی کی کوئی پابندی نہیں! بابو نے کہا پھر بھی......‘‘ اس نے اپنا فقرہ نامکمل چھوڑ دیا اور میں دیر تک اپنے ذہن میں مکمل کرتا رہا۔ پھر بھی...... پھر بھی...... پھر بھی یہ صنف نازک ہے اور صنف کرخت سے دور رہنی چاہئے۔ پردے میں اور علیحدگی میں! کراکری اور ہارڈویئر ایک دکان میں نہیں ہونے چاہئیں!

ٹکٹ لے کر میں پلیٹ فارم پر پہنچا۔ میری گاڑی آنے میں ابھی کچھ دیر تھی۔ میں پلیٹ فارم پر ٹہلنے لگا۔ سامنے والے پلیٹ فارم پر ایک ٹرین آکر رکی۔ جو دہلی سے آئی تھی۔ گاڑی رکتے ہی ایک ہنگامہ برپا ہوگیا۔ قلیوں کا شور، مسافروں کا دھکم پیل اور سفر کی اکتاہٹ اور بے چینی کی وجہ سے جلد تر ریلوے حدود کو چھوڑ دینے کی شدید خواہش۔ کچھ فاصلے پر ایک ڈبہ سے چند باراتی دولہے اور ڈھول باجوں سمیت اترے۔ تھوڑی دیر بعد کچھ بوڑھی عورتوں نے ایک بڑا سا لفافہ بمشکل تمام تھام تھام کر ڈبے سے اتارا اور اسے ایک طرف کھڑا کردیا۔ مگر وہ رنگین لفافہ جھک گیا۔ دراصل وہ دلہن تھی۔ سمٹی سمٹائی اور لجی لجائی۔ وہ دوہری ہوئی جارہی تھی اور بار بار اس کی انگلیاں گھونگٹ کو اور نیچے......اور نیچے سرکاتی تھیں اور اس کی وہ انگلیاں بھی دوپٹے کے پلو میں لپٹی ہوئی تھیں۔ وہ ہر آہٹ سے اپنے قد سے، اپنے آپ سے اور شاید اپنی جوانی سے بھی شرما رہی تھی۔ اس منظر کو، اس مظاہرہ کو میں دیر تک دیکھتا رہا۔ جس کے تار فطرت کے ایک نقطے سے جا ملتے تھے! مجھے بادام، تربوز، خربوزے، لفافہ اور گرد پوش یاد آگئے اور میں فطرت کے ان مظاہر کو اپنے شعور اور ضمیر سے تطبیق دیتا اپنی ٹرین کا انتظار کرنے لگا۔

ٹرین آئی اور میں ایک ڈبے میں جا بیٹھا۔ سامنے کے برتھ پر دو مسافر دفع الوقتی کے لئے اپنی اپنی اقتصادیات کا رونا رو رہے تھے۔ ان میں سے ایک نے افسوسناک اور کسی قدر حسرت آمیز لہجے میں کہا ’’کل ہی کی بات ہے، ہمارے گاؤں میں چوری کی ایک واردات ہوئی ہے۔ چور گھر کے دوسرے سامان کے علاوہ دفینہ بھی نکال کرلے گئے ہیں۔ جس میں سونے کا بے شمار زیور تھا۔‘‘ دوسرے نے اپنا تجربہ بتایا۔ ’’گھر کا کوئی بھیدی چوروں کے ہمراہ ہوگا۔‘‘ میں نے بھی دلچسپی لی اور خبر سنانے والے سے پوچھا ’’سونے کے زیورات بنئے نے زمین میں کیوں دفن کر رکھے تھے؟‘‘ اس نے مجھے جاہل گردان کر کہا ’’اجی! آپ کیا جانتے ہیں۔ سونے کو تو لوگ سات پردوں میں رکھتے ہیں!‘‘ میں نے کہا ’’اور چور بھی تاک میں رہتے ہیں!‘‘

اس نے مجھے جاہل گردانا تھا۔ اس لئے میری غیرت کو تازیانہ لگا اور میں نے اپنی معلومات کا رعب گانٹھتے ہوئے کہا ’’بھئی! آپ کیا جانتے ہیں جو کچھ میں جانتا ہوں۔ میں نے تو قدرت کا یہ راز بھی جانا ہے کہ ہر قیمتی چیز پردوں میں مستور ہوتی ہے۔ آپ لوگ سونے کی بات کررہے تھے۔ میں نے ملایا میں روب گولڈ مائینس (Roub Gold Mines) دیکھی ہیں۔ جو پہاڑیوں کے ایک وسیع سلسلہ کے نیچے زمین کی گہرائیوں میں ہیں اور ان

گہرائیوں میں زمین کی نرم و گرم چھاتی سے چمٹا ہوا سونا نہایت باریک ذرات کی شکل میں پایا جاتا ہے۔ کانوں میں سے مٹی اکھاڑ کر چھوٹی چھوٹی ٹرینوں کے ذریعہ سے باہر لائی جاتی ہے اور بڑی بڑی ریفائینریز میں اسے صاف کر کے سونا الگ کیا جاتا ہے۔'' ان میں سے ایک نے تعجب سے پوچھا ''تو کیا وہاں سے ہر شخص مٹی اکھاڑ کر لا سکتا ہے؟'' میں نے کہا ''نہیں! وہاں مسلح سپاہی دن رات گشت کرتے رہتے ہیں۔'' اس نے کہا ''ہاں بھئی! قیمتی چیز جو ہوئی۔'' وہ قیمتی چیز پر مسلح پہرے کا قائل تھا۔

رات کو میں واپس گھر پہنچا تو میرا ایک بے تکلف دوست میرا مہمان اور منتظر تھا۔ علیک سلیک کے بعد میں کھانا تیار کروانے لگا۔ چونکہ سخت سردی کا موسم تھا اس لئے میں نے اپنے دوست کے لئے بستر لگا دیا۔ وہ رضائی میں گھس گیا اور رضائی کو ٹٹول کو ازراہ تفنن کہنے لگا ''رضائی تو ریشمی معلوم ہوتی ہے لیکن تم نے ململ ایسے کپڑے کا غلاف چڑھا کر اس کی خوبصورتی کو مقفل اور ملفوف کر دیا ہے۔'' میں نے کہا ''یہی غلاف تو اس رضائی کی خوبصورتی اور پائیداری کا ضامن ہے۔ جب میلا ہوا دھولیا اور رضائی ویسی کی ویسی اور نئی کی نئی۔'' وہ تھا تو ٹیڑھا اور کج بحث سا آدمی۔ لیکن نکتہ رس بھی تھا۔ میری اس دلیل کا فوراً قائل ہو گیا اور کہنے لگا۔ ''میں بھی واپس گھر جا کر اپنی ساری رضائیوں پر غلاف چڑھوا دوں گا!''

کھانا کھا کر وہ اخبار پڑھنے لگا۔ یکا یک اس نے ایک طنزیہ قہقہہ لگایا اور کہنے لگا۔ ''دیکھو نا بھائی! کیا واہیات سی بات ہے۔'' میں نے پوچھا کیا ہوا؟ اس نے اخبار کے ایک چھوٹے سے اشتہار پر انگلی رکھ کر اخبار میری طرف بڑھا دیا۔ وہ ایک ''کرائے کے لئے خالی مکان'' کا اشتہار تھا۔ میں نے کہا مجھے تو اس میں کوئی بات قابل تعجب نظر نہیں آئی۔ وہ کہنے لگا ''دیکھو تو ذرا۔ اشتہار میں بھی مولویت سمو دی گئی ہے۔ لکھا ہے بڑا باپردہ مکان ہے۔ بھلا یہ بھی مکانوں کی اقسام میں سے کوئی قسم ہے؟''

میں جانتا تھا کہ وہ پردے کا شدید مخالف ہے اور کئی بار مجھ سے اس مسئلہ پر بحث کر چکا تھا۔ لیکن آج میں کئی نئے ہتھیاروں سے لیس تھا اور میں انہیں ذہن میں ترتیب دینے لگا۔

مجھے خاموش پا کر اس نے ایک فاتحانہ سا قہقہہ لگایا اور مجھ پر چوٹ کی۔ ''بتاؤ بھی دوست! یہ پردہ کیا بلا ہوتی ہے؟''

میں نے کہا ''بادام ہوتا ہے! یہ تربوز ہوتا ہے! یہ خربوزہ ہوتا ہے! یہ گرد پوش ہوتا ہے! یہ دلہن کا گھونگھٹ ہوتا ہے! یہ سونے کی کان ہوتی ہے! اور یہ ریشمی رضائی کا غلاف ہوتا ہے! جس کے ابھی ابھی تم قائل ہو چکے ہو!''

میرے پہلے جملے تو اس کے دائرہ فہم سے باہر تھے لیکن آخری اور ریشمی رضائی والا جملہ اسے مرعوب کر گیا۔ لیکن عادتاً اپنی کٹ حجتی کو بروئے کار لا کر اس نے کہا ''کیا مطلب؟'' میں نے کہا ''مطلب تو بالکل واضح ہے لیکن تم سمجھ کر بھی انجان بن رہے ہو۔ میں جانتا ہوں کہ تم پردے کے نام تک سے بدکتے ہو اور اس لئے طنز کا تیر تم نے میری طرف پھینکا تھا۔ لیکن میں تم سے پوچھتا ہوں کہ تم فطرت کے مظاہر کو کیا کرو گے؟ کتاب فطرت کا ہر ورق، ہر صفحہ، ہر سطر اور ہر لفظ تمہارے ضمیر سے اپیل کرتا ہے اور صبح و شام یہ سبق دیتا ہے کہ جس چیز کو تم محفوظ رکھنا چاہتے ہو، اس پر کوئی خول، کوئی لفاف اور کوئی غلاف چڑھاؤ! اور ساتھ ہی یہ بھی کہتا ہے کہ جو چیز جتنی زیادہ قیمتی ہو، اس کی اتنی ہی زیادہ حفاظت اور پردہ داری کرو۔ چھلکا اور مغز لازم و ملزوم چیزیں ہیں اور کسی چیز کو تم دیرپا نہیں بنا سکتے جب تک تم اس کے لئے چھلکے کا انتظام نہیں کرتے!''

اب میرا دوست میری باتوں میں دلچسپی لے رہا تھا اور میرے ہتھیار کارگر تھے۔ میں نے کہا ''تم زبان سے تسلیم کرو یا نہ کرو۔ لیکن تمہاری فطرت اقرار کرتی ہے کہ ایسا ہونا چاہئے اور اس کے ساتھ ہی تم غیر شعوری طور پر سہی، اپنے عمل سے اسی کا مظاہرہ دن رات کرتے ہو۔''

اس نے پوچھا ''وہ کیسے؟'' میں نے کہا ''وہ اس طرح کہ مثلاً انڈا زیادہ گرمی میں جلد خراب ہو جاتا ہے۔ تم اسے دیرپا بنانے کے لئے کئی نسخے استعمال کرتے ہو۔ تم اس پر پتلے گوند کی تہہ چڑھا دیتے ہو۔ یا اسے چونے کے پانی میں رکھ دیتے ہو اور یہ اسی لئے کہ تم اسے دیرپا بنانا چاہتے ہو۔''

''پھر تم اس امر میں یقین رکھتے ہو کہ لوہے کو بارش اور زنگ سے بچانے کے لئے اس پر روغن یا نکل پالش کا ہونا ضروری ہے یا اس پر موٹے تیل یا گریس کی تہہ ہونا ضروری ہے۔ یہ اسی لئے کہ تم اسے محفوظ رکھنا چاہتے ہو! پھر تم چاہتے ہو کہ تمہاری کتابیں مجلد ہوں اور نہ صرف مجلد ہوں بلکہ الماریوں میں بند ہوں تا کہ گرد و غبار سے محفوظ رہیں۔ بچوں کی کتابوں میں تو تم اور بھی احتیاط سے کام لیتے ہو اور مجلد کروانے کے بعد ان پر اخبار وغیرہ کے کاغذ چڑھا دیتے ہو۔ اور یہی تمہارا عملی مظاہرہ ہے۔ اس بات کا کہ تم خول کے قائل ہو!

اب میرا دوست اثبات کے رنگ میں سر ہلا رہا تھا۔ میں نے کہا ''پھر تم فطرت کا یہ مظاہرہ دیکھو کہ اس جہان رنگ و بو اور عالم ہست و بود میں جو چیز پیدا ہوتی ہے۔ وہ قدرت کی طرف سے بڑی احتیاط کے ساتھ ملفوف کی ہوئی ہوتی ہے۔ سنگترہ، مالٹا، کیلا، تربوز، خربوزہ، گیہوں، جو، چنے، چاول مکی وغیرہ ہر شے ایک چھلکا رکھتی ہے جو اس کے مغز یا گودے کی حفاظت کرتا ہے۔ اس میں یہی سبق ہے کہ ہر دیرپا اور قیمتی شئے کو ڈھک کر رکھو۔ ورنہ مکھیاں اسے گندہ کر دیں گی۔ کیڑے اس کا مغز چاٹ جائیں گے اور دوسرے حشرات الارض اسے ختم کر دیں گے۔ یا نقصان پہنچائیں گے؟

''پھر تمہارا ضمیر اس امر کا بھی قائل ہے کہ جتنی کوئی چیز زیادہ قیمتی ہو اتنی ہی زیادہ نگہداشت کی محتاج ہوتی ہے۔ تمہارے پاس سائیکل ہے تو اسے معمولی سا تالا لگا دیتے ہو۔ تمہارے پاس موٹر کار ہے تو اسے گیرج میں بند کر کے مضبوط قفل لگاتے ہو۔ روپے اور زیورات کو محفوظ کرنے کے لئے آہنی تجوریاں رکھتے ہو۔ بنکوں پر مسلح پہرے دار رکھتے ہو اور ٹکسالوں پر مسلح پولیس سے بھی مطمئن نہیں ہوتے بلکہ فوج کا سخت پہرہ رکھتے ہو۔ لیکن افسوس ہے کہ بعض معاملات میں تم! اپنے ضمیر کی پکار کو ٹھکرا دیتے ہو۔''

''اب دیکھو نا! میں نے ابھی تھوڑی دیر پہلے کھانا لا کر تمہارے سامنے رکھا تھا۔ جو ایک کپڑے سے ڈھکا ہوا تھا۔ اگر اسے ڈھک کر نہ لایا جاتا تو تم مجھے خواہ زبان سے کچھ نہ کہتے لیکن دل ہی دل میں مجھے بے تمیز، بدتہذیب اور خدا جانے کیا کیا کچھ خطاب دیتے۔ لیکن میں تمہیں کیا خطاب دوں کہ تم اپنی سب قیمتی شئے کے حق میں ان نظریات کے قائل نہیں ہو۔ یعنی اپنی عزت، عصمت اور ناموس کی حفاظت نہیں کرنا چاہتے۔''

میرے اس فقرے سے میرے دوست کو جھٹکا سا لگا اور اس نے کہا ''یعنی۔''

میں نے کہا ''یعنی یہ کہ وہ دیکھو سامنے ریڈیو سیٹ رکھا ہے۔ اس کا صرف بکس سا نظر آ رہا ہے جسے کیبنٹ کہتے ہیں اور اصل ریڈیو ریسیور اس کے اندر ہے۔ اگر یہ کیبنٹ نہ بھی ہوتی تب بھی ریڈیو ریسیور اپنی ذات میں مکمل تھا اور مکمل ہے۔ اگر میں تمہارے سامنے کیبنٹ کو الگ کر دوں اور سوئچ آن کر کے چلاؤں تو تم دیکھو گے کہ اس کے چلنے میں، اس کے بولنے میں، اس کی آواز میں اور سٹیشن کیچ کرنے میں کوئی فرق نہیں پڑے گا۔ اب تم بتاؤ کہ کیا یہ کیبنٹ بے مصرف چیز ہے؟''

اس نے کہا ''نہیں اس سے سیٹ محفوظ رہتا ہے۔'' میں نے کہا ''یہی تو میں تم سے کہہ رہا تھا۔ اسی کا نام پردہ ہے۔ جس سے تم اس قدر بدکتے ہو اور یہی فطرت کی آواز ہے جسے ایک کے سوا باقی تمام امور میں تم تسلیم کرتے اور اس پر عمل کرتے ہو۔''

اس نے کہا ''شاید تم ان مثالوں سے مجھے دینی پردے کی طرف لا رہے ہو۔''

میں نے کہا ''(دینی) پردے کی طرف یا فطرت کی طرف! بات ایک ہی ہے۔ (دین) کیا ہے؟ (دین) تو صرف فطرت کی لغات ہے۔ جس میں رموز فطرت کے حامل تمام الفاظ کے معانی درج ہیں اور (دین) کا کوئی حکم ایسا نہیں ہے جو فطرت صحیحہ سے متضاد ہو اور فطرت صحیحہ کی پکار رہی ایک ایسی چیز ہے جو انسانی ضمیر کی دہلیز پر دستک دیتی ہے اور یہ اسی ضمیر کی صدائے بازگشت ہے کہ پردے کے غیر قائلین میں بھی شرمانے لجانے اور گھونگٹ نکالنے کی رسم موجود ہے اور وہ زبان سے اقرار کریں یا نہ کریں اپنے غیر شعوری عمل سے اس کی تصدیق کریں گے!''

اس نے کہا ''اب چھوڑو مجھے نیند آ رہی ہے۔''

میں نے کہا ''نیند آ رہی ہے یا پھر شاید تم تخلئے میں لیٹ کر میری ان باتوں کا ردعمل اپنے ضمیر کی زبان سے سننا چاہتے ہو! اچھا لیٹ جاؤ، لیکن ان الفاظ کو بار بار یاد کرتے رہنا۔ قیمتی چیز۔ خول، غلاف، چھلکا، لفافہ اور فطرت کی پکار۔''

(بدر 30/اگست 1962ء)

مکرم ڈاکٹر نذیر احمد مظہر صاحب

مکرم ناصر احمد ظفر صاحب

محترم ناصر احمد ظفر صاحب خوش باش اور مرنجاں مرنج طبیعت کے مالک تھے۔ میں نے انہیں کبھی غصے میں نہیں دیکھا۔ بعض ایسی باتیں جہاں طبیعت میں غصہ و برہمی کا اظہار لازماً ہوتا ہے۔ وہاں ان کا چہرہ فقط متغیر ہو جاتا تھا اور یہی ان کا غصہ ہوتا تھا۔ ان کو کبھی کسی کے اوپر برستے نہیں دیکھا۔ ان کے نصیحت کرنے اور سمجھانے کا عمل انوکھا اور نرالا ہی ہوتا تھا۔

محترم ناصر صاحب انتہائی زیرک، ذہین و فہیم اور حساس انسان تھے۔ وہ ایک لمبا عرصہ جماعت احمدیہ احمد نگر کے صدر رہے اور مخالفین و معاندین جماعت کے ساتھ نہایت دانشمندانہ رویہ اپنائے رکھا اور سب امور کو خاص حکمت عملی سے سرانجام دیتے رہے اور آخری وقت تک دفتر صدر عمومی میں خدماتِ دین بجالاتے رہے۔

محترم ناصر ظفر صاحب کے علاقے کے صاحبِ اثر و رسوخ، امراء، رؤساء و افسران کے ساتھ نہایت مثبت دوستی و بھائی چارے کے تعلقات تھے۔ اُن کے دُکھ سُکھ میں خصوصی التزام و اہتمام کے ساتھ شریک ہوتے تھے اور ان تعلقات سے بجائے ذاتی مفادات حاصل کرنے کے اہلِ معاشرہ کے کام کرواتے تھے اور جماعتی کاموں کو ترجیحاً کرواتے تھے۔

خاکسار کا ذاتی مشاہدہ ہے کہ اس سلسلے میں ان کے ذاتی اخراجات بھی خاصے ہو جاتے تھے اس کے علاوہ وہ ان کے ذمہ وہ قسما قسم کے مشکل کام بھی لگا دیتے تھے۔ مگر وہ یہ سب کچھ اپنی ذات کی خاطر نہیں دوسروں کی خاطر خندہ روئی و بشاشت کے ساتھ برداشت کرتے تھے۔

ہمارے ہاں یہ عام دستور پایا جاتا ہے کہ بعض لوگ محکموں اور افسران کے Middle Man یا ایجنٹ ہوتے ہیں اور وہ پبلک کے کام کرواتے ہیں اور باہم مل بانٹ کر کھاتے پیتے ہیں۔

محترم ناصر ظفر صاحب کا دامن اس لحاظ سے بالکل شفاف تھا۔ وہ کام تو کرواتے تھے اور افسران کا بوجھ ذاتی طور پر برداشت کر لیتے تھے۔ مگر عوام الناس کے کام بے لوث طریقے سے ہی کرواتے تھے۔ میں نے ذاتی طور پر کئی مرتبہ اور میرے دیگر کئی دوستوں نے اس بات کو آزمایا کہ ان کے تعلقات آئینے کی طرح بالکل صاف و شفاف تھے اور ان میں کوئی باطنی ملی بھگت نہ ہوتی تھی۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محترم ناصر احمد ظفر صاحب کی مغفرت فرمائے ان کے درجات بلند فرمائے۔ ان کے پسماندگان کو صبرِ جمیل عطا کرے اور ان کے نقشِ قدم پر چلنے کی توفیق بخشے۔

مکرم محمد اشرف کاہلوں صاحب

مکرم شیخ رحمت اللہ صاحب سابق امیر ضلع کراچی

خدا تعالیٰ کے افضال۔ مصلح موعود کی نوازشات۔ ایک ملاقات

محترم شیخ رحمت اللہ صاحب سابق امیر جماعت احمدیہ کراچی اپنے بیٹے مکرم شیخ فرحت اللہ صاحب نائب امیر دوم جماعت احمدیہ فیصل آباد کے ہاں تشریف لائے تھے۔ مورخہ 20 جون 2006ء کو ان کے بیٹے کی رہائش گاہ پر خاکسار کے ساتھ گفتگو کی یہ نشست ہوئی۔ ابتدائی تعارف کے بعد محترم شیخ رحمت اللہ صاحب نے اپنی بات چیت کا آغاز یوں کیا۔

میرے آباء واجداد کشمیری برہمن تھے۔ مذہبی لحاظ سے سری نگر میں ان کا ہندوؤں کے نزدیک نہایت معزز مقام تھا۔ بڑی عقیدت کی نگاہ سے دیکھے جاتے تھے۔ میرے پڑدادا کے والد صاحب دین حق کی دولت سے مشرف ہوئے۔ دین قبول کرنے پر مخالفت میں ایک طوفان اٹھ کھڑا ہوا۔ حالات اتنے کشیدہ اور نامساعد ہوگئے کہ خاندان کو سری نگر سے ہجرت کر کے کرم آباد آنا پڑا۔ پھر وہاں سے نقل مکانی کر کے گجرات کے ایک گاؤں دولت نگر میں قیام پذیر ہوئے۔

میرے ایک پھوپھی زاد بھائی احمدی تھے وہ اکثر ہمیں دعوت الی اللہ کیا کرتے تھے۔ گویا خاندان میں احمدیت کی بازگشت سنائی دیتی تھی۔ میری بیعت سے قبل میرے چھوٹے بھائی شیخ محمود احمد صاحب احمدیت قبول کرنے کا شرف حاصل کر گئے۔ اس لحاظ سے وہ مجھ سے بڑے ہوگئے۔ شروع میں احمدیوں کے خلاف جلسہ میں مقامی طور پر میرا بڑا اہم اور سرگرم رول ہوتا تھا۔ میری قبول احمدیت کا محرک بھی ایک جلسہ ہی ہوا جو احمدیوں کے خلاف منعقد ہوا تھا۔ ایک صاحب نے حضرت مسیح موعود کا ایک حوالہ متن کے سیاق وسباق سے ہٹ کر پیش کیا اس سے مجھے احمدیت کی طرف توجہ پیدا ہوئی اور احمدیت میں صداقت کو پا کر میں نے بیعت کا خط حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی خدمت میں ارسال کر دیا۔ بعد میں آپ کی دستی بیعت کرنے کی سعادت پائی۔

احمدیت کا قبول کرنا بظاہر وادیٔ پُر خار میں اترنا تھا۔ مخالفت نے سر اٹھایا۔ پرانے گہرے دوست احباب یارانہ چھوڑ گئے۔ ہوسٹل میں میرے ایک دوست تھے۔ بڑا گہرا باہمی تعلق تھا۔ انہیں جب علم ہوا کہ میں احمدیت کی آغوش میں آ گیا ہوں تو انہوں نے دوستی ختم کر دی اور کہنے لگا۔ اب میں آپ کی شکل دیکھنا گوارا نہیں کرتا۔ غرضیکہ دوستوں سے ایسوسی ایشن ختم ہوگئی۔ میرے والد صاحب میرے اس اعلان حق پر شدید مخالف اور نالاں تھے۔ چنانچہ باہمی بُعد پیدا ہوگیا لیکن اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل وکرم سے حق پر قائم رہنے کی توفیق بخشی۔

1942ء میرا سن بیعت ہے۔ 1953ء میں احمدیہ مخالف موومنٹ چلی۔ اس وقت کراچی کے امیر چوہدری محمد عبداللہ خان صاحب تھے جو کہ ایک مخلص زیرک اور دیدہ ور انسان تھے۔ حضرت مصلح موعود نے حالات کی نزاکت خاص حکمت اور جماعتی مصلحت کے تحت اس ایمرجنسی مدت کے لئے امارت کی تبدیلی کا فیصلہ فرمایا چوہدری محمد عبداللہ خان صاحب کے ذریعہ سے مجھے علم ہوا کہ حضرت صاحب نے مجھے امیر جماعت کراچی مقرر فرمایا ہے۔ ع

ایں سعادت بزور بازو نیست

میری حیرت کی کوئی انتہا نہ تھی۔ چوہدری صاحب نے کہا شیخ صاحب! حضرت صاحب کا حکم ہے۔ اب آپ امیر ہیں۔

جماعت پر امتحان اور ابتلاء کا یہ ایک کڑا اور مشکل وقت تھا۔ اس کٹھن دور کے اپنے جماعتی تقاضے تھے۔ حضرت صاحب کے ارشاد کے مطابق ڈاک کی آمد اور ترسیل کا خصوصی انتظام وانصرام تھا۔ حضور کی ہدایات کی روشنی میں امور پر عمل درآمد ہوتا۔

میرے امیر کراچی مقرر ہونے کے بعد حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے اور دوسرے اکابرین سلسلہ سے بھی میرا تعلق قائم ہوگیا۔ حضرت میاں بشیر احمد صاحب سے تو ذاتی مراسم قائم ہوگئے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی سے جماعتی امور کی بنا پر جو رابطے کا سلسلہ قائم ہوا تھا۔ وہ وقت کے ساتھ ساتھ پختہ اور گہرا ہوتا چلا گیا۔ یہ بھی میں سمجھتا ہوں کہ مجھ پر خدا تعالیٰ کا خاص فضل ہوا کہ مجھے حضور کا اعتماد حاصل ہوگیا اور آپ کی نوازشات عنایات اور شفقتوں کا مورد بنا۔ ایک مرتبہ ہمیں یہ اطلاع ملی کہ حکومت پنجاب حضرت صاحب کو گرفتار کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ باہمی مشاورت سے میں اور میجر شمیم احمد صاحب بذریعہ کار کراچی سے ربوہ پہنچے تاکہ حضور کو سندھ لے آئیں۔ ہمیں ربوہ میں اچانک پا کر حضرت میاں بشیر احمد صاحب کو بڑی حیرانی ہوئی۔ ہم نے آمد کا مقصد بیان کیا۔ حضرت صاحب سے ملے۔ مدعا آمد بیان کیا۔ اس سلسلہ میں حضور کے ساتھ میٹنگ ہوئی۔ حضرت صاحب سندھ تشریف لے جانے پر راضی نہ ہوئے۔ بلکہ فرمایا گھبرانے کی کوئی بات نہیں۔ خدا نے مجھے آج تک تنہا نہیں چھوڑا۔ فکر نہ کرو۔ خدا میری طرف دوڑا آتا ہے۔ ہنگامی حالات ختم ہونے کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے چوہدری محمد عبداللہ خان صاحب کو دوبارہ امیر کراچی مقرر فرمایا۔ اس عرصہ میں مجھے نائب امیر کے طور پر خدا تعالیٰ نے چوہدری صاحب کے ساتھ دینی خدمات بجالانے کی توفیق بخشی۔ چوہدری محمد عبداللہ خان صاحب کے بعد حضرت صاحب نے دوبارہ مجھے امیر مقرر فرمایا اور یہ امارت کا زمانہ 1964ء تک رہا۔ میرے اس دور امارت میں اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے جماعتی ترقی کے مزید سامان پیدا فرمائے۔

ربوہ آنے کے لئے ایک کار کے سوا کوئی بڑی گاڑی مقامی جماعت کے پاس نہیں تھی۔ مکرم چوہدری شاہ نواز صاحب کے پاس بڑی گاڑی تھی۔ ہم نے محترمہ بیگم شاہ نواز صاحبہ سے رابطہ کیا۔ جماعتی ضروریات کو ان کے سامنے رکھتے ہوئے گاڑی کی تحریک کی۔ محترمہ بیگم شاہ نواز صاحبہ نے گاڑی ہمیں دلوا دی۔ تعداد افراد جماعت 25/30 ہزار کے قریب تھی۔ مراکز نماز کی تعداد آٹھ تک پہنچ گئی تھی۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی ذرہ نوازی تھی کہ آپ نے حضرت مہر آپا صاحبہ کو ارشاد فرمایا ہوا تھا کہ کراچی کے حوالہ سے جو بھی معاملہ ہو۔ اس سلسلہ میں شیخ رحمت اللہ سے بات کرنا۔ با اعتماد آدمی ہیں۔ خدا کا شکر ہے کہ یہ ناچیز بندہ اس امتحان میں پورا اترا اور کبھی بھی اعتماد کو ٹھیس نہ لگنے دی۔

حضرت مصلح موعود نے جماعتی مصالح کے تحت فسادات 1953ء کے دوران جماعت احمدیہ کراچی کو ایک الگ صدر انجمن احمدیہ کے طور پر قائم فرمایا اور مجھے اس کا ناظر اعلیٰ مقرر فرمایا۔ یہ صدر انجمن احمدیہ 1965ء تک قائم اور برقرار رہی۔ حضرت صاحب کی عنایات بے پایاں کا کیا ذکر کروں ابر باراں تھے۔ جب حضور بغرض علاج لندن رونق افروز ہوئے تو کچھ دنوں کے بعد مجھے بھی اپنے کاروبار کے سلسلہ میں یورپ جانا پڑا۔ میں نے کراچی سے حضور کی خدمت میں اپنی لندن آمد کا ذکر بذریعہ تار کر دیا۔ میرا اطلاع دینے کا واحد مقصد یہی تھا کہ اگر حضور نے پاکستان سے کوئی ضرورت کی چیز منگوانی ہو تو میں اپنے ہمراہ لیتا آؤں۔ حضور کی جانب سے تار کا کوئی جواب موصول نہ ہوا۔ میں لندن پہنچ گیا۔ ایک ہوٹل میں کمرہ بک کروایا اپنا سامان رکھا اور حضرت صاحب کی ملاقات کے لئے چل پڑا۔ حضور کے در دولت پر جب پہنچا تو پرائیویٹ سیکرٹری صاحب کی زبانی معلوم ہوا کہ حضرت صاحب نے آپ کے لئے ایک کمرہ آراستہ کرنے کا ارشاد فرمایا ہوا ہے اور کمرہ تیار ہے۔ جب حضور سے ملاقات ہوئی تو آپ نے میرے قیام کے لئے کمرہ کا ذکر فرمایا۔ میں نے عرض کیا حضور! میرا قیام تو ایک ہوٹل میں ہے اور آپ کو تار ارسال کرنے کا مقصد محض یہ تھا کہ آپ نے پاکستان سے کوئی ضرورت کی شئے منگوانی ہو تو بندہ ناچیز حاضر ہے۔ حضور نے فرمایا ٹھیک ہے اور شام کی چائے ساتھ پینے کا ارشاد ہوا۔

ایک موقعہ پر حضرت صاحب نے پاکستان سے چند کتب لندن بھجوانے کا ارشاد فرمایا۔ میں نے حسب ارشاد وہ کتب بذریعہ بحری جہاز بک کروائیں۔ کچھ دنوں کے بعد پھر یورپ جانے کا اتفاق ہوا۔ حضور سے لندن میں ملاقات ہوئی۔ آپ نے کتابوں کا ذکر فرمایا کہ ابھی تک موصول نہیں ہوئیں۔ کیا وجہ ہے؟ میں نے مختلف وجوہ کا ذکر کیا جو تاخیر کا سبب بن سکتی تھیں۔ میں نے دیکھا کہ حضور کی توجہ اسی معاملہ پر مرکوز ہے۔ جب بھی کتب کا ذکر ہوتا۔ میں تاخیر کے اسباب بیان کر دیتا۔ ایک موقعہ پر میں نے عرض کیا کہ حضور جہاز ڈوب بھی تو سکتا ہے۔ حضرت صاحب فرمانے لگے پھر تو میرا خزانہ گیا اور متفکر ہوگئے۔ اب میرے دل میں ملال تھا کہ میری اس بات سے آپ کو ذہنی کوفت ہوئی ہے۔ عقدہ کشائی کے لئے دعائیں کر رہا تھا۔ خدا تعالیٰ کا کرم ہوا۔ حضور کو کتابیں مل گئیں تو آپ نے ازراہ شفقت مجھے اس کی اطلاع بھی کر دی اور یوں میرا کرب مسرت وخوشی میں بدل گیا۔ میں نے حضرت مصلح موعود کی ذات میں ایک یہ بات خصوصاً نوٹ کی کہ خط وکتابت کے معاملہ میں آپ جس امر کے بارہ میں مطمئن ہو جاتے تو اس خط کا جواب نہیں دیا کرتے تھے۔ اس سے میں جان جاتا تھا کہ حضرت صاحب اس معاملہ میں اب مطمئن ہیں۔

حضور کی بیماری کے دوران جو نگران بورڈ بنایا گیا تھا۔ خاکسار بھی اس کا رکن تھا۔ اس طرح اللہ تعالیٰ نے خدمت سلسلہ کے مزید سامان میسر فرمائے۔

جماعت کے مفاد اور وقار کے حوالہ سے جو بھی بات ہوتی تھی۔ اس کا برملا اظہار حضور کی خدمت میں کر دیا کرتا تھا اس پر آپ خوشنودی کا اظہار فرمایا کرتے تھے۔

امیر جماعت کو صاحب کردار اور منصف مزاج ہونا چاہئے۔ میرے نزدیک عزت کردار کی ہے عہدہ کی نہیں۔ ایک مرتبہ میرے پاس ایک احمدی نوجوان آیا جبکہ میں امیر جماعت تھا۔ اتفاق سے میرے پاس اس وقت میرے ایک غیر از جماعت دوست ڈاکٹر مختار صاحب بھی بیٹھے ہوئے تھے۔ نوجوان احمدی نے درخواست کی کہ مجھے اس بات کا سرٹیفکیٹ چاہئے کہ میں نے آپ کے ہاں ملازمت کی ہے۔ میں نے نوجوان سے کہا کہ جب آپ نے میرے پاس ملازمت کی نہیں۔ میں آپ کو کیسے ملازمت کا سرٹیفکیٹ دے دوں۔ یہ ناممکن ہے۔ نوجوان نے التجا کی۔ لیکن میں اپنے قول پر قائم رہا۔ بالآخر وہ نوجوان چلا گیا۔ گو یہ ایک بظاہر معمولی واقعہ ہے۔ لیکن اس کا غیر معمولی اثر میرے دوست پر پڑا کہ اصول پسندی اسی چیز کا نام ہے۔ اس لئے کوئی امیر ہو یا نائب امیر اس کے قول وفعل پر کسی قسم کی انگشت نمائی نہیں ہونی چاہئے۔ گو قبولیت دعا کے واقعات ہر احمدی کی زندگی کا زیور ہیں۔ لیکن مجھے قبولیت دعا کے اپنے ذاتی واقعات بیان کرتے ہوئے حجاب محسوس ہوتا ہے کہ کہیں خودنمائی نہ ہو جائے۔ تاہم تحدیث نعمت کے طور پر ایک واقعہ بیان کر دیتا ہوں۔ ایک دفعہ میں اپنے بیٹے شیخ فرحت اللہ صاحب کے ہمراہ سندھ میں سفر پر گیا۔ دوران سفر ایک جگہ رکنا پڑا میری ہمیشہ سے یہ عادت رہی ہے کہ ایسے موقعہ پر گاڑی سے اترتے وقت چابی گاڑی میں نہیں رہنے دیتا۔ ساتھ لے کر گاڑی سے باہر آتا ہوں۔ چونکہ فرحت اللہ ساتھ

تھا۔ میں بلا چابی کار سے باہر آیا کہ فرحت اللہ کار میں بیٹھا ہوا ہے لیکن میرے اترنے کے بعد وہ بھی چند ثانیے بعد کار سے اترا اور دروازہ بند کر دیا جس سے کار لاک ہوگئی۔ اب چابی کار کے اندر تھی ویران جگہ تھی اور پریشانی کا عالم۔ خدا تعالیٰ سے مشکل کشائی کی دعا بھی جاری تھی اور کسی چیز کی تلاش میں جو کام آسکے ادھر ادھر گھوم رہے تھے کہ اچانک ایک لوہے کی تار مل گئی۔ ویرانہ میں ایسی تار کا ملنا عجب بات تھی۔ اس کی مدد سے کار کے اندر سے چابی باہر نکالی اس طرح خداوند کریم نے جنگل میں ہماری روح کی بیقرار پکار کو سنا اور عقدہ کشائی فرمائی اور بھی ہمہ قسم کے مشکلات کے مقام زندگی میں آئے۔ لیکن خدا تعالیٰ کی کرم نوازی سے سب پریشانیاں جاتی رہیں۔

میری کاروباری زندگی میں کامیابی محض اللہ تعالیٰ کا خاص فضل۔ اس کی ذرہ نوازی اور غریب پروری کا نتیجہ ہے۔ خدا تعالیٰ کی توفیق سے دیانت اور محنت شاقہ میری زندگی کا شعار رہا ہے۔ انہی چیزوں نے مجھے ایک فرم کا مالک بنا دیا۔ میں ایک پرائیویٹ فرم میں ملازم تھا۔ اور اس کے ایک حصہ کا مینیجر تھا۔ نہ جانے مالک فرم کو کیا سوجھی کہ اس نے فرم کو بند کر دینے کا ارادہ کرلیا۔ میں حیران تھا کہ مالک ایسا کیوں سوچ رہا ہے جبکہ بزنس منافع میں جا رہا ہے۔ میں نے بارہا کوشش کی کہ اسے اس ارادہ سے باز رکھوں۔ مگر کامیاب نہ ہوا۔ بالآخر طے پایا کہ وہ مجھے فرم کے مالکانہ حقوق دے دے۔ اس وقت میرے پاس کوئی خاص سرمایہ بھی نہیں تھا۔ مارکیٹ میں کاروباری اثر و رسوخ تھا۔ اس کی وجہ بھی کاروباری دیانتداری تھی۔ بس سمجھ لیجئے کہ اللہ تعالیٰ کی دین تھی اور اس کی غریب نوازی کہ میں لکھ سے لکھ بن گیا۔

تربیت اولاد کے بارہ میں میرا نقطہ نظر یہ ہے کہ والدین کی اولین اور بنیادی ذمہ داری یہ ہے کہ وہ اپنی آئندہ نسل میں احمدیت کی حقیقی روح پھونکیں۔ ان کی شخصیت میں اعتدال اور توازن کا رنگ جمائیں۔ دین کے رنگ میں ان کی نگرانی کریں۔

اسی نگرانی کے حوالہ سے آپ کے بیٹے مکرم شیخ فرحت اللہ صاحب نے مجھے ایک مرتبہ اپنے والد کا طریق بتایا کہ وہ اپنے بچوں جبکہ وہ مختلف جگہوں پر زیر تعلیم تھے۔ ان کا احوال معلوم کرنے کے لئے بلا اطلاع اچانک وہاں پہنچ جاتے۔ بس گھر سے ابا کی روانگی کا پتہ چلتا تھا۔ منزل کا کسی کو کوئی علم نہ ہوتا تھا۔

نوجوان نسل کو چاہئے کہ تلاوت قرآن مجید کو زندگی کا ورد بنائیں۔ مطالعہ کی عادت اپنائیں۔ حضرت مسیح موعود اور خلفاء سلسلہ کی دیگر کتب کا مطالعہ کرتے رہیں۔ سچائی اور دیانتداری زندگی کا زیور ہوں۔ اسی میں کامیابی ہے۔ جھوٹ سے بچیں۔ یہ انسان کو بزدل بنا دیتا ہے۔

☆............☆............☆

مکرم لطیف احمد شاہد کاہلوں صاحب

باہم تعارف کی ضرورت، قرینے اور آداب

باقاعدہ تقریب شروع ہونے میں ابھی کچھ وقت تھا اور صرف اکا دکا مہمان ہی پہنچے تھے۔ ایک معزز اجنبی مہمان بھی ایک جگہ اکیلے تشریف فرما تھے۔ میں ان کے پاس چلا گیا۔ علیک سلیک ہوئی۔ انہوں نے کہا میرا نام عبدالمالک خان ہے۔ میں نے کہا اکیلے بیٹھے دیکھا تو آپ کے پاس چلا آیا کہ چلو آپ سے تعارف ہی ہو جائے اور بات چیت میں کچھ وقت گزر جائے گا۔

یہ تھے محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب سابق ناظر اصلاح و ارشاد مرکزیہ۔ دراز قد وجیہ چہرہ، پُرشوکت آواز خالص رام پوری اردو لہجہ اور مہمان موصوف لاہور کے مشہور صنعتکار اور پنجاب کی سیاست کے ایک اہم پرزے تھے۔ کچھ دیر دونوں کو مل بیٹھنے کا موقع مل گیا۔ ملک صاحب محترم مولانا صاحب سے بہت متاثر ہوئے اور انہیں مولانا صاحب کی ذات سے ایک انس اور دلچسپی پیدا ہوگئی۔ یہ بات ہے خلافت ثالثہ کے دور کی اور حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب (خلیفۃ المسیح الرابع) کی صاحبزادی کی شادی کی تقریب تھی۔

ملک صاحب موصوف شادی کی تقریب کے بعد لاہور واپس گئے۔ تو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی خدمت میں ایک بے تکلف سا خط لکھا کہ

آپ کے پاس مولانا عبدالمالک خان صاحب ہیں اگر کچھ دنوں کے لئے آپ اپنے مولانا صاحب کو ہمیں دے دیں تو شاید ہماری تقدیر بدل جائے۔

حضور کی خدمت میں یہ خط پہنچا تو آپ نے محترم مولانا صاحب کو بلوایا اور چند دن لاہور میں ملک صاحب کے پاس قیام کرنے کا ارشاد فرمایا۔ چنانچہ مولانا صاحب لاہور ان کے پاس تشریف لے گئے ان کے پاس ٹھہرے ان سے اور ان کے اہل خانہ سے باتیں ہوتی رہیں۔ اس عرصے میں ملک صاحب نے اہل خانہ کو قرآن پڑھانے کی ضرورت کا ذکر کیا تو محترم مولانا صاحب نے مکرم بشیرالدین احمد صاحب (جو مغل پورہ میں اصلاح و ارشاد کے معلم تھے) کے سپرد یہ ذمہ داری لگا دی اور کچھ عرصے کے بعد واپس ربوہ تشریف لے آئے۔

تاہم ملک صاحب موصوف نے رابطہ رکھا اور اپنے اہل و عیال سمیت دسمبر میں جلسہ سالانہ پر تشریف لائے۔ میں اس وقت مولانا صاحب کے ساتھ ان کے دفتر میں کام کرتا تھا۔

ان لوگوں نے جلسہ سالانہ دیکھا اور سنا اور اس قدر متاثر ہوئے کہ انہیں احمدیت میں حق اور حقیقت نظر آئی۔ مگر محترم ملک صاحب نے سچ سے کام لیتے ہوئے اپنے جذبات کا اظہار یوں فرمایا کہ احمدیت سچی ہے لیکن مجھے کافر کہلوانے کا حوصلہ نہیں اور احمدیت میں باقاعدہ داخل ہونے سے گریز کر گئے۔ تاہم یہ تعارف اس گھرانے کو یہاں تک لے آیا۔

میں ایک اہم تعارف اور ملاقات کا ذکر کرنا چاہتا ہوں جس سے معلوم ہوگا کہ تعارف کتنا ضروری ہے اور وہ ہے جو بندہ نماز میں اپنے رب سے کرتا ہے۔ جس کے بارے میں رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ تم نماز اس طرح ادا کرو کہ گویا تم خدا تعالیٰ کو دیکھتے ہو یا کم از کم یہ کہ خدا تعالیٰ تمہیں دیکھ رہا ہے۔

اب ہم دیکھتے ہیں کہ اس تعارف اور ملاقات کے سلیقے کیا سکھلائے گئے ہیں۔ تو سب سے پہلے ہم قبلہ رو کھڑے ہوتے ہیں جو خدا تعالیٰ کی توحید کی نشانی ہے اور اللہ تعالیٰ سے ملاقات کی نیت کر لیتے ہیں اور زبان سے یہ اقرار کرتے ہیں کہ میں نے اپنی توجہ اللہ تعالیٰ جس نے زمین و آسمان کو پیدا کیا ہے کی طرف پھیر لی ہے اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں۔ اس طرح ہم اللہ تعالیٰ کو اپنا تعارف کرواتے ہیں۔

پھر اب اللہ تعالیٰ اپنا تعارف کرواتا ہے کہ میرے بارے میں جان لو کہ میں اپنی تعریف کے لحاظ سے ہر کمزوری سے پاک ہوں میرا نام بھی برکت والا ہے اور میری شان بہت بلند ہے اور جیسا کہ تم جان چکے ہو میرے علاوہ کوئی موجود نہیں۔ یہاں آکر بندہ اپنے نفس کی غلاظتوں سے اور ملاقات میں کسی کدورت سے بچنے کے لئے شیطان سے اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کرتا ہے اور پھر اپنی بندگی کا حق ادا کرتے ہوئے اس کی بڑی بڑی صفات کا ذکر کرتا ہے اور پھر اپنا کاسۂ گدا گری اس الرحمان الرحیم رب العالمین اور مالک یوم الدین کے سامنے رکھ دیتا ہے اس کی دوستی کی بھیک مانگتا اور اس کی ناپسندیدہ راہوں سے پناہ مانگتا ہوا۔ آخر میں اللہ تعالیٰ کی حمد جاری رکھتے ہوئے اس سے اپنی ذات اپنی اولاد اپنے ماں باپ کے لئے دین و دنیا کی بھلائی اور ساری دنیا کی سلامتی کے لئے دعا کرتے ہوئے اپنی ملاقات مکمل کر لیتا ہے۔

اب ہم اللہ تعالیٰ کی ملاقات کے سلیقے جاننے کے بعد اس کے بندوں سے ملاقات اور تعارف کی ضروت اور اس کے قرینے اور آداب جاننے کی طرف آتے ہیں اور اس کے لئے بھی ہم پھر اپنے رسول پاکؐ کے دربار میں حاضر ہوتے ہیں کہ وہی معلم اعظم ہیں اور ان سب راستوں کی کوہ پیمائی کر چکے ہیں۔

رسول اللہ ﷺ کا طریق تھا کہ آپ راستہ پر چلتے ہوئے ہر ملنے والے کو پہلے سلام کیا کرتے تھے اور اس میں واقف ناواقف کی کوئی تمیز نہ ہوتی تھی اور ایسا ہی کرنے کا حکم فرماتے تھے۔ آپ نے بھائی چارہ اور ثواب کی خاطر سلام کو رواج دینے کا ارشاد فرمایا بلکہ فرمایا کہ مصافحہ کیا کرو اس سے محبت بڑھتی ہے اور سلام کا جواب بہتر طور پر دیا کرو یا کم از کم اسی قدر سلامتی کی دعا دیا کرو۔

دراصل دین حق کے نام کے اندر ہی سلامتی کی خوشبو رکھ دی گئی اور ہمیں دعا یہ سکھائی گئی کہ اے اللہ تو ہمیں اس دنیا میں بھی سلامتی عطا فرما اور آخرت میں بھی۔ چنانچہ اس کے لئے ایک مومن اگر اپنے ہی گھر میں داخل ہوتا ہے تو سلامتی کی خوشبو پھیلا دیتا ہے اور اگر گھر سے باہر جاتا ہے تو یہ سلامتی کی خوشبو کو ہر ایک کے لئے بکھیرتا رہتا ہے اور پھر اس طرح کی خوشبو یا اس سے بہتر خوشبو وصول کرتا ہے۔ گویا وہ خوشیاں بکھیرتا اور خوشیاں ہی وصول کرتا جاتا ہے اور اگر مصافحہ بھی کر لیتا ہے تو جسم میں ایک محبت کی لہر محسوس کرتا ہے لیکن اس سے آگے تعارف کا مرحلہ آتا ہے جسے ہم پھولوں کا گلدستہ بھی کہہ سکتے ہیں۔

مگر اس میں عام طور پر کچھ تکلف اور تردد نظر آتا ہے اور یہ تردد یہاں تک بھی ہوتا ہے کہ ہم ایک ہی گلی میں رہتے ہیں بار بار آمنا سامنا ہوتا ہے یا ہم سالوں ایک ہی بیت الذکر میں نمازیں پڑھ رہے ہوتے ہیں۔ لیکن ایک دوسرے کے بارے میں کچھ بھی نہیں جان رہے ہوتے۔ یہ ایک زبردست خلا ہے جو جماعتی اور ذاتی لحاظ سے بہت ہی نقصان دہ ہے۔ کیونکہ تعارف نہ ہونے کی وجہ سے ہم اپنے اس بھائی کے معاملات میں کچھ بھی مدد نہیں کر سکتے اور نہ وہ ہمارے لئے بوقت ضرورت اپنی خدمات پیش کر سکتا ہے اور تکلف کی یہ دیوار باوجود قریب ہونے کے ہمیں دور رکھتی ہے۔ اگر اس کی کنہ معلوم کرنے کی کوشش کریں تو جو بات سمجھ میں آتی ہے کہ اس میں ایک تو طبعی حجاب ہوتا ہے۔ دوسرے اس میں انانیت کا عنصر بھی شامل ہوتا ہے۔ یا پھر احساس کمتری یا احساس برتری اس میں رکاوٹ بنتا ہے اور یہ ساری مصنوعی روکیں ہیں جو انسان نے خود کھڑی کی ہوتی ہیں ورنہ دونوں طرف اس کی بھوک موجود ہوتی ہے۔

گزشتہ دنوں ایک صاحب سے ملاقات ہوئی میں نے ان کو پہچان لیا ان کے معروف لقب سے ان کو مخاطب کیا کچھ آنکھیں کھلیں ان کو میری پہچان نہ تھی لیکن میری ذات میں دلچسپی لینے لگے آپ مجھے کس طرح جانتے ہیں۔ میں نے ان کے عزیز و اقارب کا ذکر کیا ان کے بزرگوں کے بارے میں بتایا وہ راستے میں ہی قریباً دس منٹ میرے ساتھ کھڑے رہے الوداع ہوئے تو کہنے لگے بہت سکون ہوا ہے مجھے تو میرے عزیز ہی مل گئے ہیں۔ کہنے کا مطلب یہ ہے کہ تکلف کے ایک پردے کی وجہ سے یا اپنی انانیت کے خول میں رہنے کی وجہ سے ہم باوجود قریب ہونے کے اپنے بھائیوں سے دور رہتے ہیں اور بہت سی خوشیاں جو ہم لوگوں کو بانٹ سکتے ہیں اور اس سے زیادہ وصول کر سکتے ہیں۔

چاہئے کہ ہم ایک دوسرے کا تعارف حاصل کرنے میں بخل سے کام نہ لیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق دے کہ یہ ہم خرما و ہم ثواب والی بات ہے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر 117800 میں PUSPA KEN NISA

ولد Hardi Suhardi قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Jakarta Timur ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15/11/2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10,00,000/- Indonesian Rupiah ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Puspa Ken Nisa گواہ شد نمبر 1 Hardi گواہ شد نمبر 2 Suhardin s/o Suhardi Syamsul Ahmadi s/o Surahman

مسل نمبر 117801 میں WAHAB ADAM

ولد Ahmad Sulaeman قوم ...... پیشہ ملازمتیں عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Jakarta Pusat ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25/08/2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ Motorcycle 7500000/- Indonesian Rupiah اس وقت مجھے مبلغ 29,00,000/- Indonesian Rupiah ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Wahab Adam گواہ شد نمبر 1 Mazhar Muhammad گواہ شد نمبر 2 Mahmud Irfan s/o Ramahan Syafaz s/o Syafir Batuah

مسل نمبر 117802 میں MULYANA SUPIANSYAH

ولد Sopyan قوم ...... پیشہ زراعت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Datar Kupa ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20/01/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ زمین 600 SQM مالیتی 50,00,000/- انڈونیشین روپے Barukopi۔ اس وقت مجھے مبلغ 5,00,000/- انڈونیشین روپے ماہوار بصورت موسمی مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mulyana Supiansyah گواہ شد نمبر 1 Suherman s/o Handi گواہ شد نمبر 2 Jaludin s/o Endi

مسل نمبر 117803 میں ANURERAH GUNANDAR

ولد Adang Suhendar قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Depok ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30/08/2012 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 61,00,000/- انڈونیشین روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Anugerah Gunandar گواہ شد نمبر 1 Abdul Basith Anwar s/o Syamsu Anwar گواہ شد نمبر 2 M.Aminullah s/o Muntaqo

مسل نمبر 117804 میں HJ.IDA WINDIARIANI

زوجہ Restu Kuncoro قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Depok ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22/03/2013 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ سونے کی انگوٹھی (حق مہر) 13 گرام مالیتی 59,80,000/- انڈونیشین روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 5,00,000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Hj.Ida winiariani گواہ شد نمبر 1 Denden Nata Prawira s/o Eman Sanusi گواہ شد نمبر 2 Mulyadi Muzafar Ahmad s/o Ismail Arahin

مسل نمبر 117805 میں SYAH FAZLI

ولد H.E Lukman Syah قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن CIBINONG ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20/12/2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 20,00,000/- روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Syah Fazli گواہ شد نمبر 1 Isa Mujabid Islam s/o Ahmad Mundzir گواہ شد نمبر 2 Suma Arifin s/o Muhamad Arif

مسل نمبر 117806 میں QASIM AHMAD ANWAR

ولد MUHAMAD ANWAR قوم جٹ پیشہ پینشنر عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Oslo ملک Norway بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 13/04/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ گھر مالیتی 25,00,000/-Koruna ناروے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10,000/- روپے ماہوار بصورت پینشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Qasim Ahmad Anwar گواہ شد نمبر 1 قاضی منیر احمد ولد قاضی محمد نذیر لائلپوری گواہ شد نمبر 2 جمیل احمد قمر ولد چوہدری محمد انور

مسل نمبر 117807 میں NOREEN NASIR

زوجہ Mahmood Nasir قوم جٹ پیشہ ڈاکٹر عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Manijoba ملک Canada بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 02/01/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ گھر حصہ 1/2 مالیتی 4,00,000/- کینیڈین ڈالر 2۔ حق مہر 3000/- کینیڈین ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ 10,000/- کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Noreen Nasir گواہ شد نمبر 1 Zulfiqar Ali s/o Saifullah گواہ شد نمبر 2 Latif Khawar s/o Abdul Ghani

مسل نمبر 117808 میں RAHMA AHMAD

زوجہ Muhammad Najmi Ahmad قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Scarborough ملک کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01/04/2013 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ جیولری گولڈ 1 تولہ مالیتی 500/- کینیڈین ڈالر 2۔ حق مہر 60,000/- پاکستانی روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1,100/- کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Rahma Ahmad گواہ شد نمبر 1 Asif A Arif s/o M.Ashiraf Arif گواہ شد نمبر 2 M.Ashraf Arif s/o M.Amil Badar

مسل نمبر 117809 میں NASIM TAHIRA

زوجہ Abdul Ghafoor Nasir قوم کھرل پیشہ خانہ داری عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ottawa ملک کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20/12/2013 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ جیولری 41.273 گرام مالیتی 1500/- کینیڈین ڈالر 2۔ حق مہر 2000/- پاکستانی روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1,129/- کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت Old Age مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Nasim Tahira گواہ شد نمبر 1 عثمان قیوم ولد عبدالغفور گواہ شد نمبر 2 شہزاد احمد ولد محمود احمد

مسل نمبر 117810 میں GEORGETTE AYABA SOUMANGBO

زوجہ Abdudramane Sauadogo قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ottawa ملک کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29/01/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند 500/- کینیڈین ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ 250/- کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی

ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Georgette Ayaba Savadogo گواہ شد نمبر 1 Soumangbo Aboudramane s/o Savadogo Buoreima گواہ شد نمبر 2 Shahzad Ahmad s/o Mahmood Ahmad

مسل نمبر 117811 میں CH.MUSARRAT JABEEN

زوجہ Ch.Farooq Iqbal قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Maple ملک Canada بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01/03/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ جیولری گولڈ 50 تولہ مالیتی -/23400 کینیڈین ڈالر۔ 2۔ حق مہر -/25000 کینیڈین ڈالر اس وقت مجھے مبلغ -/300 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Ch.Musarrat Jabeen گواہ شد نمبر 1 محمد افضل ولد فضل احمد گواہ شد نمبر 2 چوہدری فاروق اقبال ولد نذیر احمد

مسل نمبر 117812 میں MAJEEDA TARIQ

زوجہ Muhammad Abriq Tariq قوم...... پیشہ استاد عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Brampton ملک Canada بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25/02/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ جیولری گولڈ 582.300 گرام مالیتی -/25000 کینیڈین ڈالر اس وقت مجھے مبلغ -/3500 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Majeeda Tariq گواہ شد نمبر 1 Sharjeel Syed s/o Muhammad Abriq Tariq گواہ شد نمبر 2 Nabeel Syed s/o Muhammad Abriq Tariq

مسل نمبر 117813 میں USMAN SADIQ

ولد Javed Sadiq قوم...... پیشہ وکیل عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Maple ملک Canada بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26/10/2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ کار مالیتی -/11500 کینیڈین ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2,000 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Usman Sadiq گواہ شد نمبر 1 Javed Sadiq s/o Muhammad Sadiq گواہ شد نمبر 2 Salman Sadiq s/o Javed Sadiq

مسل نمبر 117814 میں MUHAMMAD ANSER JAVAID

ولد Muhammad Sarwar Javaid قوم بھٹی پیشہ ملازمتیں عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن maple ملک Canada بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01/01/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20,000 کینیڈین ڈالر سالانہ بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Muhammad Anser Javaid گواہ شد نمبر 1 Muhammad Sarwar Javaid s/o Allah Ditta گواہ شد نمبر 2 Rahmatullah Malik Bhatti s/o Malik Muzafar

مسل نمبر 117815 میں SEDU OLUBUNMI BADMUS

ولد Aleran Badmus قوم...... پیشہ ڈرائیور عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Toronto ملک Canada بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01/01/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3,500 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Sedu Olubunmi Badmus گواہ شد نمبر 1 Arshad Ahmad s/o Ch.Mubasher Ahmad گواہ شد نمبر 2 Riaz Ahmad Qamar s/o Ali Muhammad

مسل نمبر 117816 میں BUSHIRA AZIZ

زوجہ Ch.Abdul Aziz قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Brampton ملک Canada بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12/02/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ گھر برقبہ 5 مرلہ واقع لاہور 2۔ پلاٹ برقبہ 10 مرلہ 3۔ زرعی زمین گھٹیالیاں 4۔ جیولری گولڈ 10 تولہ مالیتی -/4,50,000 پاکستانی روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10,000 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت کرایہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Bushra Aziz گواہ شد نمبر 1 Imran Nasir Amir s/o Ch.Nasir Ahmad گواہ شد نمبر 2 Zafar Shams Aziz s/o Ch.Abdul Aziz

مسل نمبر 117817 میں JARIULLAH QUDRAT ADNAN

ولد Qudratullah Adnan قوم...... پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن...... ملک Canada بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17 فروری 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 50 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Jariullah Qudrat Adnan گواہ شد نمبر 1 Qudratullah Adnan s/o M.Arif Toor گواہ شد نمبر 2 Rehan Beig Mirza Abdul s/o Mirza Azam Beig

مسل نمبر 117818 میں RAZI ULLAH NOMAN

ولد Qudrat Ullah Adnan قوم...... پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن...... ملک Canada بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17/02/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Razi Ullah Noman گواہ شد نمبر 1 Qudrat Ullah Adnan s/o M.Arif Toor گواہ شد نمبر 2 Rehan Beig Mirza Abdul s/o Mirza Azam Baig

مسل نمبر 117819 میں KAUSAR PARACHA

زوجہ Muhammad Akram Paracha قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 73 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Tronto ملک کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31/01/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/5000 پاکستانی روپے 2۔ زرعی زمین برقبہ 6 مربع بھکر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/650 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت Sociala مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Kausar Paracha گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد چوہدری ولد چوہدری فضل احمد گواہ شد نمبر 2 محمد اسلم ولد چوہدری عبدالرشید

مسل نمبر 117820 میں DONI SUTRIANA

ولد K.Iskandar قوم...... پیشہ کاروبار عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Tasikmalaya ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 02/08/2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زمین 182 Sqm اس وقت مجھے مبلغ 5,00,000/-Indonesian Rupiah ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Doni Sutriana گواہ شد نمبر 1 Ataul Qudus s/o Uyo Suryo گواہ شد نمبر 2 Ade Yuliandi s/o Masri

مسل نمبر 117821 میں ASEP RUSFANDI

ولد SURYANA قوم...... پیشہ کاروبار عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن WANASIGRA ضلع وملک انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-03-2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 16,00,000 Indonesian Rupiah ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ASEP RUSFANDI۔ گواہ شد

نمبر1 SURAYANA S/O JUM RIA۔ گواہ شدنمبر2۔ LILI SUWARLIS S/O AZIZI

مسل نمبر 117822 میں MULYATI زوجہ SUMARNO قوم...... پیشہ خانہ داری عمر29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن PALANGKSRAYA ضلع وملک انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18-01-2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل درج ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ :1 JEWELLERY GOLD 16 GRAMS Indonisuan Rupi 5100000, 2: EARING SILVER 3GRAMS Indonesian Rupi 90000, 3: GOLD RING (HAQ MEHR) Indonesian Rupi 2900000۔ اس وقت مجھے مبلغ 4000000 Indonesian Rupiah ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ MULYATI۔ گواہ شدنمبر1 KARMIN SULPEN S/O KASYIBAN۔ گواہ شدنمبر2 HENDRI S/O WAAIM AHMED۔

مسل نمبر 117823 میں UDIN NURDIN ولد ENJUM قوم...... پیشہ ہنرمند مزدوری عمر52 سال بیعت 1977ء ساکن SUKASARI ضلع وملک انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 04-01-2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل درج ذیل ہے۔ 1: RICE FIELD 560 SQM PASIR JAMBU Indonesian rupi 4000000۔ اس وقت مجھے مبلغ 5,00,000 روپے ماہوار بصورت WAGES مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ UDIN NURDIN۔ گواہ شد نمبر 1 SAEPROHMAN S/O UDIN BURHANUDIN۔ گواہ شدنمبر2 NURDIN S/O MUNIR AHMAD۔

مسل نمبر 117824 میں ATIK SUTIKNO ولد IRI JUMBARI قوم...... پیشہ کاروبار عمر46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن SUKARI ضلع و ملک انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19-01-2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ :1 LAND 70 SQM Indonesian rupi 3500000, 2: LAND 140 SQM Indonesian Rupi 4000000۔ اس وقت مجھے مبلغ 500000 Indonesian Rupiah ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ATIK MUSLIM SUTIKNO۔ گواہ شدنمبر1 HIDAYAT S/O TOHA۔ گواہ شدنمبر2 ADNAN ABDUL WAHID S/O ATIK SUTIKNO

مسل نمبر 117825 میں DWI MARTUTI زوجہ DIDI SYAMSUDIN قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن GONDRONG KENANGA ضلع وملک انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22 مئی 2013ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ 1:LAND 4000SQM JEPARA KUNINGAN Indonesian Rupi.... 2:LAND 2000 SQM SINGKUP Indonesian Rupi....., 3: HAQ MEHR 50000 Indonesian Rupi۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000000 Indonesia Rupiah ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ DWI MARTUTI گواہ شدنمبر1 DIDISYAMSUDIN S/O TOHARI گواہ شدنمبر2 SUTISNA F S/O TASWAN۔

مسل نمبر 117826 میں MUTIARA بنت NURDIBAH EDDY MARWADI قوم...... پیشہ طالب علم عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن JAKARTA BARAT ضلع وملک انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-10-2013 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 400000 Indonesian Rupiah ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ MUTIARA NURDIBAH۔ گواہ شد نمبر 1 MUHAMMAD SOLEH S/O MUHAMMAD THOYIB۔ گواہ شدنمبر2 MUHAMMAD AZIS IRFANI S/O EDDY MARWADI۔

مسل نمبر 117827 میں EGI MEGAWARNI زوجہ AJAT SUDARAJAT قوم...... پیشہ ملازمت عمر34 سال پیدائشی احمدی ساکن PANGANDARAN ضلع وملک انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-08-2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل درج ذیل ہے۔ 1: WEWLLERY (JEWELLERY GOLD) 14.3 GRAMS Indonesian Rupi 5720000, 2: WHITE GOLD 6.1 GRAMS Indonesian Rupi 2572000, 3:LAPTOP TOSHIBA Indonesian Rupi 2800000, 4:HP BLACBARRY Indonesian Rupi 1500000, 5:HP SAMSUNG Indonesian Rupi 780000, 6:HP NOKIA Indonesian Rupi 600000, 7:IPAD SAMSUNG Indonesian Rupi 3275000۔ اس وقت مجھے مبلغ 2000000Indonesian Rupiah روپے ماہوار بصورت SALARY مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ EGI MEGAWARNI۔ گواہ شدنمبر1 AJAT SUDRAJAT S/O OYON SOIYAN۔ گواہ شدنمبر 2 SUKIMIN SANWIKARTA۔

مسل نمبر 117828 میں IHSAN ILYAS ولد ILYAS قوم...... پیشہ ملازمت عمر45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن JAKARTAPUSAT ضلع و ملک انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل درج ذیل ہے۔ 1:HOUSE Indonesian Rupi......۔ اس وقت مجھے مبلغ 33528000 Indonesian Rupiah ماہوار بصورت SALARY مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ IHSAN ILYAS۔ گواہ شدنمبر1 ABDUL MUNIM S/O AHMAD ASRI۔ گواہ شدنمبر 2 ABDUL RAUF S/O MUHAMAD TOYIB۔

مسل نمبر 117829 میں BILAL IDRIS ولد KEMAL IDRIS قوم...... پیشہ طالب علم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن NEGLASARI ضلع وملک انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27-12-2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300000 Indonesian Rupiah ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ BILAL KEMAL IDRIS۔ گواہ شدنمبر1 IDRIS A. SURAHMAT S/O۔ گواہ شدنمبر2 IJRA SUHANDA۔

مسل نمبر 117830 میں NUR HASANAH ولد MEMED HABIB قوم...... پیشہ خانہ داری عمر40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن KEMANG ضلع وملک انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-01-2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل درج ذیل ہے۔ 1:NECKLACE (HAQ MEHR 59 GRAM) Indonesian Rupi 1000000, 2: GOLD RING 2 GRAMS Indonesian Rupi 1064000۔ اس وقت مجھے مبلغ 300000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ NUR HASANAH HABIB۔ گواہ شد نمبر1 IWAN HABIB S/O JUMHARI گواہ شدنمبر2 SYIDUL KOHAR S/O H. SAIRAN۔

مسل نمبر 117831 میں LILIH HAMALIAH زوجہ AWALUDIN قوم...... پیشہ خانہ داری عمر50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن CISALADA ضلع وملک انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-11-2013 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل درج ذیل ہے۔ 1: HAQ MEHR Indonesian Rupi 1000000, 2: JEWELLERY GOLD 10 GRAMS Indonesian Rupi 5000000۔ اس وقت مجھے مبلغ 400000 Indonesian Rupiah روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ LILIH HAMALIAH گواہ شدنمبر1 AWALUDIN S/O MOH RAIS۔ گواہ شدنمبر2 A.ZAENI S/O ABD. JAMIL۔

مسل نمبر 117832 میں FAIZANI FEBRI SILVIANDARI زوجہ IMANSYAN قوم...... پیشہ: ملازمت عمر: 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن PANGANDARAN ضلع وملک انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12-01-2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل درج ذیل ہے۔ 1: HAQ MEHR Indonesian

Rupi....., 2: LAPTOP TOSHIBA Indonesia Rupi 4500000, 3: HP NOKIA Indonesian Rupi 600000, 4:HP SAMSUNG Indonesian Rupi 3100000, 5:RING GOLD Indonesian Rupi 2500000۔اس وقت مجھے مبلغ 500000 ماہوار بصورت SALARY مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ FAIZANI SILVIANDARI۔گواہ شد نمبر1 AJAT SUDRAJAT S/O OYON SOLYAN ۔گواہ شد نمبر2 SUKIMIN S/O SANWIKARTA۔

مسل نمبر 117833 میں MUHYAR ولد JAHIDIN قوم ...... پیشہ کسان عمر 49 سال بیعت 2003 ساکن PARIGI ضلع وملک انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-12-2013 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل درج ذیل ہے۔ 1:LAND 688SQM Indonesian Rupi.....۔اس وقت مجھے مبلغ 500000 Indonesian Rupiah ماہوار بصورت ATSEASO مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ MUHYAR۔گواہ شد نمبر1 TATANG SOLIHIN S/O OYON SOFYAN ۔گواہ شد نمبر2 SARDI MAHMUD AHMAD S/O SUHATAMA

مسل نمبر 117834 میں ZENNY بنت TATANG SELIHIN قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن PARIGI ضلع وملک انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-2013 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل درج ذیل ہے۔........ اس وقت مجھے مبلغ 1160000 Indonesian Rupiah روپے ماہوار بصورت SALARY مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔ZENNY۔گواہ شد نمبر1 TATANG SOLIHINS S/O OYON SOLYAN ۔گواہ شد نمبر2 SARDI MAHMUD AHMAD S/O SUHATMA۔

مسل نمبر 117835 میں IMAM MARYONO ولد AHMAD DARYALI قوم ...... پیشہ پنشنر عمر 58 سال بیعت 1978ء ساکن BANJARNEGARA ضلع وملک انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-12-2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل درج ذیل ہے۔1: زمین رقبہ 850 مربع میٹر واقع انڈونیشیا مالیت =/IDR17000000، 2: زمین رقبہ 1284 مربع میٹر واقع انڈونیشیا مالیت =/IDR12840000، 3: زمین رقبہ 2410 مربع میٹر واقع انڈونیشیا مالیت =/IDR65070000، 4: عمارت + زمین رقبہ 40 مربع میٹر واقع انڈونیشیا مالیت =/IDR12012000، 5: زمین 717 مربع میٹر واقع انڈونیشیا مالیت =/IDR7170000۔اس وقت مجھے مبلغ 3311200 Indonesian Rupi ماہوار بصورت PENSION مل رہے ہیں اور مبلغ IDR100000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ IMAM MARYONO۔گواہ شد نمبر1 PONO EDY SUMARGO S/O AHMARI ۔گواہ شد نمبر2 NARIPIN(Late) S/O SUMEDJA (Late)

مسل نمبر 117836 میں RAPIK AHMAD ولد WAHIDIN قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن JAKARTA BARAT ضلع وملک انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-09-2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل درج ذیل ہے۔........ اس وقت مجھے مبلغ 2500000 Indonesian Rupi ماہوار بصورت SALARY مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ RAPIK AHMAD۔گواہ شد نمبر1 UJANG TATANG S/O SAJUN ۔گواہ شد نمبر2 MUZAKIR S/O ANANG S۔

مسل نمبر 117837 میں ATI NURANI زوجہ AAM ZAD MUNIR قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن SANDING ضلع وملک انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-12-2013 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل درج ذیل ہے۔ 1:JEWELLERY GOLD(HAQ MEHR) Indonesian Rupi 7000000۔اس وقت مجھے مبلغ 500000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔ATI NURANI ۔گواہ شد نمبر1 AAMZAD MUNIR S/O MUNIR AHMAD ۔گواہ شد نمبر2 MUHYIDIN AHMAD S/O OPAN MUSTOFA۔

مسل نمبر 117838 میں EVA UMIYATI زوجہ NUR ASIKIN قوم ...... پیشہ تجارت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن JAKARTA BARAT ضلع وملک انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-09-2013 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل درج ذیل ہے۔ 1:JEWELLERY GOLD (HAQ MEHR) Indonesian Rupi 300000 اس وقت مجھے مبلغ 1000000 Indonesian Rupi ماہوار بصورت TRADE مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔EVA UMIYATI ۔گواہ شد نمبر1 NUR ASIKIN S/O TOHARI ۔گواہ شد نمبر2 HIDAYAT AHMAD S/O JUARTA۔

مسل نمبر 117839 میں MIMI JAMILAH زوجہ HUSNUR BASYIDI قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن SIDORAHAYU ضلع وملک انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-06-2013 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل درج ذیل ہے۔ 1:GOLD (HAQ MEHR) 67 GRAM Indonesian Rupi 2010000۔اس وقت مجھے مبلغ 500000 Indonesian Rupiah روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔MIMI JAMILAH ۔گواہ شد نمبر1 HUSNUR RASYIDI S/O ZAINUL IMRON ۔گواہ شد نمبر2 SUMAZJO S/O KASTAMA۔

مسل نمبر 117840 میں DADANG SURYANA ولد SAREH AHMAD قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن WANASIGRA ضلع وملک انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-03-2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500000 Indonesian Rupi ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ DADANG SURYANA۔گواہ شد نمبر1 SAREH AHMAD S/O SAIN ۔گواہ شد نمبر2 SUMIRAR S/O SUWIRTA۔

مسل نمبر 117841 میں AHMAD TAUFIK SAFAAT ولد E. DJAMALLUDIN قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن WANASIGRA PUSAT ضلع وملک انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-03-2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہ ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 250000 Indonesian Rupiah ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ AHMAD TAUFIK SAFAAT۔گواہ شد نمبر1 E. DJAMALLUDIN S/O MAHPUDIN ۔گواہ شد نمبر2 IBRAHIM AZIZ AHMAD S/O E. DJAMALLUDIN

مسل نمبر 117842 میں ENDANG SYARIEF HIDAYAT ولد SYAKIER قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن GARUT ضلع وملک انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-12-2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل درج ذیل ہے۔ 1: LAND 168SQM CITALAND Indonesian Rupi....., 2:LAND 1000SQM CIKAMPEK Indonesian Rupi....., 3: LAND 153 SQM CIMAUNG Indonesian Rupi.....,4: LAND 510SQM CIMAUNG Indonesian Rupi....., 5:LAND 1866 SQM CILAWU Indonesian Rupi.1600000, 6:LAND 176SQM CIMAUNG Indonesian Rupi.....۔اس وقت مجھے مبلغ 6400000 Indonesian Rupiah روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ ENDANG SYARIEF HADAYAT۔گواہ شد نمبر1 FADHAL MUSLIH AHMAD S/O ENDANG SYARIEF ۔گواہ شد نمبر2 KURNIA WARDI S/O WARDI۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم کاشف اقبال ڈوگر صاحب۔ بسم اللہ فیبرکس اقصیٰ روڈ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بھانجے انس احمد ابن مکرم زاہد فاروق صاحب نے قرآن مجید ناظرہ کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔ عزیزم کو قرآن کریم پڑھانے کی سعادت مکرمہ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ دارالعلوم شرقی نور ربوہ کو حاصل ہوئی ہے۔ عزیزم کی تقریب آمین مورخہ 11 دسمبر 2014ء کو اپنے گھر پر منعقد ہوئی جس میں مکرم عبدالرشید صاحب صدر محلّہ دارالعلوم شرقی نور مہمان خصوصی تھے مکرم قاری محمد عاشق صاحب نے عزیز سے قرآن مجید سنا۔ عزیزم مکرم چوہدری ناصر احمد ملہی صاحب حال کینیڈا کا پوتا اور مکرم چوہدری ظفر اقبال ڈوگر صاحب حال لندن کا نواسہ ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزم کو باقاعدہ تلاوت قرآن کریم کرنے، اس کا ترجمہ سیکھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم امجد اعجاز صاحب نائب صدر جماعت احمدیہ پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی ہمشیرہ محترمہ فرح اعجاز صاحبہ بوجہ کینسر بیمار ہیں۔ شوکت خانم ہسپتال لاہور سے علاج جاری ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم جاوید احمد صاحب کرائیڈن یو۔کے تحریر کرتے ہیں۔

میری والدہ محترمہ حفیظاں بی بی صاحبہ زوجہ مکرم چوہدری ہدایت اللہ صاحب مرحوم سکنہ گھٹیالیاں کلاں ضلع سیالکوٹ مورخہ 8 دسمبر 2014ء کو 77 سال کی عمر میں لندن میں وفات پا گئیں۔ مورخہ 12 دسمبر 2014ء نماز مغرب سے قبل پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الفضل لندن میں نماز جنازہ پڑھائی۔ تدفین کی غرض سے میت ربوہ پاکستان لائی گئی۔ جہاں مورخہ 14 دسمبر کو بعد نماز عصر محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین کے بعد مکرم سید طاہر محمود ماجد صاحب نائب ناظر مال آمد نے دعا کروائی۔ والدہ صاحبہ مرحومہ 6 سال سے اپنے بچوں کے پاس لندن میں مقیم تھیں۔ آپ کو خلافت احمدیہ سے بے پناہ عقیدت و محبت تھی۔ آپ نے اپنی ساری اولاد کی تربیت عمدہ کی اور خلافت سے وابستہ رکھا۔ آپ سادہ، ملنسار اور مہمان نواز تھیں غرباء کی ہمیشہ مدد کیا کرتی تھیں۔ آپ نے اپنے پسماندگان میں چار بیٹیاں مکرمہ نسیم بشریٰ صاحبہ جرمنی، مکرمہ مسرت نذیر صاحبہ جرمنی، مکرمہ نصرت طاہر صاحبہ لندن، مکرمہ زاہدہ مبارک صاحبہ جرمنی، تین بیٹے مکرم پرویز احمد صاحب، مکرم نوید احمد صاحب اور خاکسار یادگار چھوڑے ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو غریق رحمت کرے جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم ساجد محمود بسراء صاحب طالب علم جامعہ احمدیہ سینئر سیکشن ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے والد محترم مکرم چوہدری طارق محمود بسراء صاحب ایڈووکیٹ مورخہ 25 نومبر 2014ء کو عظیم پارک ربوہ میں 52 سال کی عمر میں حرکت قلب بند ہونے کی وجہ سے وفات پا گئے۔ مورخہ 26 نومبر کو بعد نماز ظہر بیت المبارک ربوہ میں مکرم مرزا محمد الدین ناز صاحب ایڈیشنل ناظر تعلیم القرآن و وقف عارضی نے نماز جنازہ پڑھائی۔ مرحوم خدا کے فضل سے موصی تھے بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم صاحبزادہ مرزا عدیل احمد صاحب نے دعا کروائی۔ مرحوم بوقت وفات محلّہ ناصر آباد جنوبی کے نائب صدر اور نائب زعیم انصاراللہ کے عہدہ پر خدمت کر رہے تھے۔ یکم جنوری 2006ء تا 31 دسمبر 2011ء محلّہ کے زعیم انصاراللہ بھی رہے۔ مرحوم دیندار اور با اخلاق انسان تھے اور خوش مزاج اور ملنسار طبیعت کے مالک تھے اور اچھے اثر و رسوخ والے انسان تھے۔ ہر ایک سے خندہ پیشانی سے ملتے تھے۔ آپ صوم وصلوٰۃ کے پابند تھے اور تلاوت قرآن کریم باقاعدگی سے بلند آواز میں کیا کرتے تھے۔ آپ کے والد محترم خاندان میں اکیلے احمدی ہوئے اور آپ کے تمام رشتہ دار بھی غیر از جماعت تھے اور آپ کے ان کے ساتھ انتہائی اچھے تعلقات تھے۔ آپ نے اپنی اولاد کی بہت اچھی تربیت کی اور انہیں ہمیشہ نماز اور خطبہ حضور انور سننے کی تلقین کرتے تھے اور باقاعدگی سے سنواتے بھی تھے۔ آپ پیشہ وکالت سے منسلک تھے اور اپنے پیشہ کے ساتھ ایمانداری کا سلوک کرتے تھے۔ اور پچھلے پندرہ سال سے دارالقضاء ربوہ میں بطور وکیل خدمات سرانجام دے رہے تھے۔ کبھی کسی کو غلط مشورہ نہ دیتے تھے۔ آپ کے حلقہ احباب میں کثیر تعداد غیر از جماعت احباب کی بھی شامل ہے۔ آپ کو خلافت سے بہت محبت تھی اور ہر کام سے پہلے حضور انور کو دعائیہ فیکس کرتے تھے۔ آپ نے اپنے پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ 4 بیٹے خاکسار، مکرم احتشام عابد بسرا صاحب طالب علم M.Phil FAST یونیورسٹی، مکرم بابر محمود بسرا صاحب طالب علم L.L.B قائداعظم لاء کالج، مکرم حفیظ حیدر بسرا صاحب طالب علم ایف ایس سی نصرت جہاں کالج ربوہ اور ایک بیٹی مکرمہ تنزیلہ محمود صاحبہ یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے ساتھ مغفرت اور رحمت کا سلوک فرمائے، جنت الفردوس کے اعلیٰ مقام میں جگہ دے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

ملازمت کے مواقع

الائیڈ بینک آف پاکستان کو ریلیشن شپ مینیجرز، بزنس ڈویلپمنٹ مینیجرز اور ٹیلرز کی خالی آسامیوں کیلئے درخواستیں مطلوب ہیں۔ تفصیلات و آن لائن اپلائی کرنے کے لیے وزٹ کریں:

www.abl.com/careers

میزان بینک کو حیدر آباد کے لیے ریجنل مینیجر، کراچی، لاہور، اسلام آباد، راولپنڈی، پشاور اور کوئٹہ کے لیے ایریا مینیجرز کی ضرورت ہے۔ تفصیلات و آن لائن اپلائی کرنے کے لیے وزٹ کریں:

http://jobs.meezanbank.com

پنجاب پبلک سروس کمیشن لاہور نے کوآپریٹو ڈیپارٹمنٹ، انرجی ڈیپارٹمنٹ، ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ، لائیو سٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ اور پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ میں ملازمتوں کا اعلان کر دیا ہے۔ تفصیلات و آن لائن اپلائی کرنے کے لیے وزٹ کریں:

www.ppsc.gop.pk

پنجاب پاور ڈویلپمنٹ کمپنی لمیٹڈ (PPDCL) کو ڈپٹی مینیجر (الیکٹریکل)، ڈپٹی مینیجر (سول)، اسسٹنٹ مینیجر (اکاؤنٹس)، پرائیویٹ سیکرٹری اور ڈاک رنر کی خالی آسامیوں کے لیے درخواستیں مطلوب ہیں۔ درخواست فارم ڈاؤن لوڈ کرنے کے لیے وزٹ کریں:

www.energy.punjab.gov.pk

اربن سیکٹر پلاننگ اینڈ مینجمنٹ سروسنگ یونٹ پرائیویٹ لمیٹڈ (دی اربن یونٹ) کو پشاور اور لاہور کے لیے جی آئی ایس مینیجرز، شیخوپورہ، وہاڑی، کرک اور ہری پور کے لیے جی آئی ایس اینالسٹ کی ضرورت ہے۔

USAID-DRDF ڈیری پروجیکٹ کو لیگل ایڈوائزر / کنسلٹنٹ کی ضرورت ہے۔ ایسے احباب جن کی تعلیم لاء سے متعلقہ ہو اور اس کام کے بارہ میں 3 سے 5 سالہ تجربہ رکھتے ہوں، اپنی CVs 22 دسمبر تک دیئے گئے ای میل پر ارسال کریں۔

hr@dairyproject.org.pk

دی لینڈ مارک کنسلٹنٹ پرائیویٹ لمیٹڈ کو پروجیکٹ مینیجرز، ریزیڈنٹ انجینئرز، کوانٹیٹی سرویئرز، سائٹ انجینئرز، سینئر آرکیٹیکٹس، جونیئر آرکیٹیکٹس، سینئر/لیڈ آٹوکیڈ آپریٹرز، جونیئر آٹوکیڈ آپریٹرز، فرنٹ ڈیسک آفیسر (ریسپشنسٹ) پی۔اے /ایگزیکٹو سیکرٹری ٹو دی سی ای او، مارکیٹنگ مینیجر اور اکاؤنٹس مینیجر کی ضرورت ہے۔ تفصیلات کے لیے وزٹ کریں:

landmarkpk.com/careers

ٹیکنیکل ٹریننگ کے مواقع

دی سٹی کالج آف ٹیکنالوجی (ملتان، پیر محل) پنجاب سکلز ڈویلپمنٹ فنڈ کے تعاون سے ضلع لاہور، شیخوپورہ، فیصل آباد، چنیوٹ، سرگودھا، گوجرانوالہ اور نارووال کے نوجوانوں کے لیے 3 ماہ کے ٹرنر (خرادیہ) اور 6 ماہ کے میسن (مستری) کے TEVTA ڈپلومہ جات کا آغاز کر رہا ہے۔ دوران کورس یونیفارم، کتابیں، رہائش و کھانا اور 3000 روپے ماہوار وظیفہ بھی دیا جائے گا۔ تفصیلات کے لیے رابطہ کریں: 0324-6330700

0304-71023060,300-6342279

نوٹ: اشتہارات کی تفصیل کیلئے 14 دسمبر 2014ء کا اخبار روزنامہ جنگ ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت صنعت وتجارت ربوہ)

ایمبولینس کی فراہمی

ربوہ کے تمام احباب جماعت کو مطلع کیا جاتا ہے کہ جب بھی مریض کو ایمرجنسی کی صورت میں فضل عمر ہسپتال لانا مقصود ہو تو درج ذیل نمبرز پر فوری رابطہ فرمائیں اور متعلقہ کارکن کو ایمبولینس کی فراہمی کی تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

فون نمبرز: 047-6211373,6213909

6213970,6215646

EXT: ایمبولینس سٹیشن: 184

استقبالیہ 120

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

☆......☆......☆

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز
الفضل جیولرز
گولبازار ربوہ
فون دکان: 047-6215747
رہائش: 047-6211649
میاں غلام مرتضیٰ محمود

پرندوں کا بادشاہ ...... عقاب

پرندوں کا بے تاج بادشاہ عقاب (Eagle) ہے۔ عقاب شکاری پرندوں کے خاندان سے تعلق رکھنے والا مشہور و معروف پرندہ ہے۔ یورپ، ایشیا اور افریقہ میں اس کی تقریباً 60 سے زائد اقسام پائی جاتی ہیں۔

خصوصیات

عقاب اپنے طاقتور جسم، بھاری و مضبوط سر اور تیز چونچ کی وجہ سے دوسرے شکاری پرندوں سے مختلف ہے۔ چھوٹے سے چھوٹے عقاب کے پروں کی لمبائی اور چوڑائی بھی دوسرے شکاری پرندوں سے زیادہ ہوتی ہے۔ جس کی وجہ سے یہ بہت تیز اور سیدھا اڑتے ہیں۔ عقاب کی کچھ اقسام کا وزن صرف نصف کلو اور لمبائی 16 انچ ہوتی ہے جب کہ کچھ ساڑھے 6 کلوگرام سے زیادہ وزنی اور 39 انچ تک لمبے ہوتے ہیں۔ اس کی ٹانگیں مضبوط اور پنجے نوکیلے ہوتے ہیں۔ عقاب کے پر بہت مضبوط ہوتے ہیں۔ عقاب 20 سے 30 سال تک زندہ رہتا ہے۔

تقریباً 4 ہزار سال سے عقاب شاہی و جنگی نشان رہا ہے۔ یونان اور روم میں ہزاروں برس پرانے کھنڈرات، تمغے اور سکوں پر بھی اس کی نشانیاں اور تصویریں ملتی ہیں۔

قدیم زمانے کے مشہور حکمران، نپولین اول بازنطینی سلطنت، سلطنت عثمانیہ، سلطنت ایران وغیرہ نے عقاب کو بطور قومی و جنگی نشان کے استعمال کیا۔ آج بھی عقاب دنیا کے 25 ممالک کا قومی نشان ہے۔

عقاب کے جسم پر تقریباً 7000 چھوٹے بڑے پَر ہوتے ہیں۔ عقاب 3 کلومیٹر کی بلندی سے بھی صاف اور واضح دیکھ سکتا ہے۔

اقسام: عقابوں کی چند اقسام درج ذیل ہیں۔

گنجا عقاب: یہ امریکا کا قومی پرندہ اور نشان ہے اس کے سر کے بال چونکہ سفید ہوتے ہیں اس لئے یہ دیکھنے میں گنجا معلوم ہوتا ہے۔ یہ کینیڈا، الاسکا، شمالی میکسیکو اور امریکا میں پایا جاتا ہے یہ سب سے بڑا عقاب ہے جس کی جسمانی لمبائی 27 سے 42 انچ تک ہوتی ہے۔ اس کے پروں کا پھیلاؤ تقریباً 5 فٹ اور وزن 3 سے 7 کلوگرام تک ہوتا ہے۔

عقاب بہت کم آواز نکالنے والا پرندہ ہے۔ تاہم اس کی کچھ اقسام مثلاً سمندری عقاب اور پہاڑی عقاب تیز سیٹی نما آواز نکالتے ہیں۔ جو 1 کلو میٹر تک بآسانی سنی جاسکتی ہے۔

سنہرا عقاب: یہ ایک بھورے رنگ کا عقاب ہے۔ اس کی گردن پر سنہری پَر ہوتے ہیں جس کی وجہ سے اسے یہ نام ملا۔ یہ بہت ماہر اور طاقتور شکاری ہے جو بعض اوقات بلی، پہاڑی بکری اور ہرن وغیرہ تک کا بھی شکار کر لیتا ہے۔ یہ زیادہ تر یورپ، ایشیا، شمالی امریکا اور شمالی افریقہ میں پائے جاتے ہیں۔ اس کی جسمانی لمبائی تقریباً 30 انچ، پَروں کا پھیلاؤ تقریباً 6 فٹ اور وزن 3 سے 6 کلوگرام ہوتا ہے۔

افریقی مچھلی خور عقاب: یہ افریقہ میں پایا جانے والا عقاب ہے یہ زیادہ تر مچھلی کا شکار کرتا ہے اس لئے اسے مچھلی خور عقاب کہتے ہیں۔ اس کی جسمانی لمبائی تقریباً 24 انچ، پروں کا پھیلاؤ تقریباً 7 فٹ اور وزن 3 سے 4 کلوگرام تک ہوتا ہے۔ یہ افریقی ملک زمبابوے کا قومی پرندہ ہے۔

سفید بحری عقاب: یہ ہندوستان، سری لنکا، جنوب مشرقی ایشیا اور آسٹریلیا کے ساحلی علاقوں میں پایا جاتا ہے۔ یہ زیادہ تر مچھلی کھاتا ہے۔ اس کا سر، سینہ، پیٹ اور پروں کا نچلا حصہ اور دم سفید ہوتے ہیں۔ جب کہ اوپری حصہ سیاہ اور بھورا ہوتا ہے۔ اس کی جسمانی لمبائی تقریباً 30 انچ، پروں کا پھیلاؤ تقریباً 7 فٹ اور وزن 5 کلوگرام تک ہوتا ہے۔

سیاہ عقاب: یہ ایشیا میں پایا جاتا ہے یہ پرندوں کا شکار ان کے گھونسلے میں کرتا ہے۔ اس کے پر سیاہ ہوتے ہیں۔ اور یہ بہت آہستہ اڑتا ہے۔ عموماً پہاڑی جنگلات میں رہتا ہے۔ اس کی جسمانی لمبائی تقریباً 30 انچ ہوتی ہے۔

شاہین: عقاب کی ایک قسم ہے جسے زیادہ تر شکار کے لئے پالا جاتا ہے اور یہ دنیا کے تقریباً تمام ممالک میں پایا جاتا ہے۔ اس کے پنجے، جسم اور چونچ بہت مضبوط ہوتے ہیں۔ یہ شکار کا پیچھا کر کے اُسے پکڑتا ہے۔ اس کی ایک قسم قطب شمالی میں بھی رہتی ہے۔

باز: یہ عقاب کی سب سے مشہور قسم ہے۔ یہ زیادہ تر بلند درختوں کی چوٹی پر گھونسلا بناتا ہے اس کی دم لمبی، نظر انتہائی تیز ہوتی ہے یہ بلند جگہ سے اچانک شکار پر جھپٹ کر اسے دبوچ لیتا ہے۔

حیرت کدہ: دنیا کا تیز ترین رفتار والا پرندہ شاہین ہے اس کی زیادہ سے زیادہ رفتار 389 کلومیٹر فی گھنٹہ ہے۔

شکرا: یہ عقاب کے خاندان سے تعلق رکھنے والا سب سے چھوٹا شکاری پرندہ ہے۔ یہ اپنی تیز آواز، بغیر پر پھڑ پھڑاتے لمبی اڑان کی وجہ سے مشہور ہے اس کی آنکھیں سرخ ہوتی ہیں۔ یہ اپنے سے بڑی جسامت کے پرندوں کا بھی شکار کر سکتا ہے۔

عقاب کی مختلف اقسام کو شکار کے لئے پالا اور تربیت دی جاتی ہے۔ باز پروری کا مشغلہ قدیم عراق میں تقریباً 2000 ق م میں شروع ہوا۔ پندرھویں صدی عیسوی میں باز پروری یورپ، مشرق وسطیٰ اور منگولین سلطنت کے شرفا کا مشغلہ اور عزت و وقار کی علامت تھا۔ عرب امارات میں دنیا کا پہلا باز ہسپتال بھی قائم ہے جہاں باز کے علاج کی جدید ترین سہولیات موجود ہیں۔ مزید معلومات کیلئے وزٹ کریں۔ www.dailypakistan.com

☆..........☆..........☆

بلند ترین آواز والا پرندہ

جنوبی امریکہ کے جنگلوں میں ایسا پرندہ پایا جاتا ہے جس کے پاس بلند ترین آواز نکالنے کا اعزاز ہے۔ اس کی آواز اتنی بلند ہے کہ ایک کلومیٹر سے بھی زائد دوری تک واضح طور پر سنی جاسکتی ہے۔ یہ پرندہ تین لمبی کلغیوں والا بیل برڈ ہے جسے انگریزی میں Three wattled bell bird کہا جاتا ہے۔ جب اس کی بلند آواز جنگل میں گونجتی ہے تو یوں لگتا ہے جیسے کوئی بڑی سی گھنٹی زور زور سے بجائی جارہی ہے۔ حالانکہ اس کی جسامت ایک فٹ سے زیادہ نہیں ہوتی۔

(روزنامہ دنیا 6 نومبر 2014ء)

تصحیح

روزنامہ الفضل 12 دسمبر 2014ء کے صفحہ اول پر چوکھٹے میں ''غیر معمولی حکومت و طاقت کی دعا'' کے عنوان کے تحت آیت کا نمبر غلط درج ہوگیا ہے۔ درست نمبر 36 ہے۔ ادارہ اس غلطی پر معذرت خواہ ہے۔

GulAhmad 2014/2015 Fall winter Collection now Available @
LIBERTY FABRICS
اقصیٰ روڈ نزد اقصیٰ چوک ربوہ پاکستان
0092-47-6213312

حامد احمد
حامد ڈینٹل لیب (ڈینٹل ہائیجنسٹ)
تمام جراثیم سے پاک آلات کے ساتھ نئے اور جدید طریقہ طرز کے ساتھ علاج کروائیں۔
یادگار روڈ بالمقابل دفتر انصاراللہ ربوہ
رابطہ: 0345-9026660,0336-9335854

کلاسیکا پٹرولیم احمد نگر
احمدی بھائیوں کا اپنا پٹرول پمپ
معیار اور مقدار میں۔ ایک نیا نام
بااخلاق عملہ۔ ٹک شاپ کی سہولت
24 گھنٹے نان اسٹاپ سروس
0331-6963364,047-6550653

ربوہ میں طلوع و غروب 19۔ دسمبر

طلوع فجر	5:35
طلوع آفتاب	7:01
زوال آفتاب	12:05
غروب آفتاب	5:10

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

19 دسمبر 2014ء

7:40 am	ترجمۃ القرآن کلاس
9:55 am	لقاء مع العرب
11:50 am	حضور انور کا دورہ مشرق بعید
4:00 pm	دینی و فقہی مسائل
6:00 pm	خطبہ جمعہ Live
9:20 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 19 دسمبر 2014ء
11:30 pm	الحوار المباشر Live

قابل علاج امراض
ہیپاٹائٹس۔ شوگر۔ بلڈ پریشر
الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹورز ڈاکٹر عبدالحمید صابر (ایم۔اے)
عمر مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ فون: 047-6211510 0344-7801578

خداتعالیٰ کے فضل و رحم کے ساتھ
اٹھوال فیبرکس
مرینہ وول، چکن، بریزہ، لیلن، اتحاد کاٹن، بے بی پرنٹ کاٹن، لیلن 2P
نیز ریڈی میڈ بوتیک کی تمام ورائٹی پر سیل سیل سیل
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ اعجاز احمد اٹھوال: 0333-3354914

مکان برائے فروخت
ربوہ کے بالکل وسط میں دارالصدر جنوبی ربوہ بالمقابل ایوان محمود مکان 3/13 بمعہ دکانیں برائے فروخت ہے
رابطہ: انس احمد ابڑو حال لندن
فون: 0044-7917275766
(ڈیلر حضرات سے معذرت)

Ph:042-5162622, 5170255, 5176142 Mob:0300-8446142
رابطہ: مظفر محمود
محمود موٹرز
نئی و پرانی گاڑیوں کی خرید و فروخت کا بااعتماد ادارہ
عمار سعید: 0300-4178228
555-A Maulana Shokat Ali Road Faisal Town, LAHORE.

FR-10